نثار احمد

شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی کے تحقیقی مقالات

(اشاریہ)

سندھ یونیورسٹی میں شعبۂ اُردو کا قیام ۵۳-۱۹۵۲ء میں ہوا۔ اس کے پہلے سربراہ قاضی محمد مرتضٰی تھے۔ اس کے بعد ۱۹۵۶ء میں، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب کا بحیثیت پروفیسر اور صدر شعبۂ اُردو تقرر ہوا۔ ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن کے مطابق:

> ''اُن کی وابستگی کے ساتھ یہاں تعلیم و تدریس اور تحقیق کے ایک مہتم بالشان دور کا آغاز ہوا''۔(۱)

ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال لکھتے ہیں:

> ''اس کے بعد یہاں اُردو ادب کی تدریس و تحقیق کے ایک اہم دور کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے نہایت غور و فکر کے بعد ایم۔اے کے نصاب میں فنِ تحقیق، عربی، فارسی، اصلاح زبان و املا اور فنِ عروض کو شامل کیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۱ء میں شعبۂ اُردو میں مجلّہ ''صریرِ خامہ'' کا اجراء کیا۔ نصاب میں اِن پرچوں کے شامل کرنے کا مقصد طالب علموں میں اُردو کا عمدہ ذوق اور تحقیقی شعور بیدار کرنا اور ''صریرِ خامہ'' کا مقصد اِنھیں اپنی تحقیقی کاوشیں پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا''۔(۲)

ڈاکٹر کریم الدین احمد نے ''امیر مینائی اور اُن کے تلامذہ'' پر اپنے تحقیقی کام کی بدولت شعبۂ اُردو سے پہلے پی ایچ ڈی اسکالر کا اعزاز حاصل کیا۔ جب کہ ۱۹۷۰ء میں فضلِ حق خورشید کو ''اُردو نظم کا ارتقاء'' پر پہلی ایم فل کی سند تفویض ہوئی۔

۲۰۰۳ء تک سندھ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ساٹھ (۶۰) اور ایم فل کی آٹھ (۸) اسناد دی جا چکی ہیں۔ جب کہ شعبۂ اُردو سے ڈی لٹ کی ایک اعلیٰ ترین سند معروف تاریخ نویس اور باکمال محقق ڈاکٹر جمیل جالبی کو اُن کے تحقیقی کارنامے ''مثنوی نظامی دکنی المعروف بہ کدم راؤ پدم راؤ (مصنفہ فخر دین نظامی) کی ترتیب و تدوین پر ۱۹۷۶ء میں دی گئی۔(۳) ایم۔اے میں جو مونوگراف لکھے گئے ان کی تعداد کے بارے میں کوئی حتمی اعداد و شمار میسّر نہیں۔ اس وقت یہ مونوگراف سندھ یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو، علامہ آئی آئی قاضی لائبریری، جام شورو اور سندھالوجی، جام شورو میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر منہاج الدین، ایم۔اے کے مقالات کی تعداد کے بارے میں رقم طراز ہیں:

> ''کل ۲۳۹ مقالات کی فہرست مِل سکی ہے ڈاکٹر نعیم ندوی صاحب اور ڈاکٹر نجم الاسلام کا کہنا ہے کہ اب تک کم و بیش (۵۰۰) پانچ سو مقالات، سندھ یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو کے اساتذہ کی راہنمائی میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن دَس (۱۰) مقالوں کے علاوہ سب نذرِ آتش کر دیے گئے'' (۴)

ڈاکٹر منہاج کا یہ بیان ۱۹۷۳ء کا ہے یوں ایک اندازے کے مطابق ان مونوگراف کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔

شعبۂ اُردو میں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلات ۱۹۵۶ء سے، پندرہ روزہ ''قومی زبان''، کراچی میں ملتی ہیں بعد میں یہی معلومات شعبۂ اُردو کے مجلّے ''صریرِ خامہ'' کے شماروں میں بھی ہیں۔ ۱۹۷۳ء میں ڈاکٹر منہاج الدین نے ''سندھ کے اُردو نثر نگار'' کے عنوان سے پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ لکھا۔ جس میں صفحہ نمبر ۵۹۳ تا صفحہ ۶۱۰ میں شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی میں لکھے گئے مقالات کی تفصیلات پیش کی ہیں۔ ۱۹۸۸ء میں ڈاکٹر سلطانہ بخش کی مرتب کردہ کتاب ''اُصولِ تحقیق'' جلد دوم شائع ہوئی (۵)، جس میں ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن کا مقالہ ''پاکستانی جامعات میں اُردو کے پینتیس سال (۱۹۴۷ء۔۱۹۸۲ء)'' شائع ہوا۔ جس میں پہلی مرتبہ شعبۂ اُردو کے تحقیقی کاموں کا اجمالی جائزہ، بصورت اشاریہ شائع ہوا۔ بعد ازاں یہی مقالہ کتابی صورت میں پیش کیا گیا۔(۶) اس کے بعد ۱۹۹۶ء میں شعبۂ

اُردو سندھ یونیورسٹی میں پروفیسر رابعہ اقبال کی زیرِ نگرانی ایم۔اے کا ایک مونوگراف صوفیہ بی بی نے ''پاکستانی جامعات کے مقالات'' کے عنوان سے مرتب کیا تھا۔لیکن اس میں معلومات انتہائی ناقص اور نامکمل ہیں۔اس کے علاوہ سہ ماہی ''نئی عبارت'' حیدرآباد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نمبر اور ''حیدرآباد نمبر'' میں بھی شعبۂ اُردو سے متعلق معلومات ملتی ہیں، جن میں سے اکثر غلط ہیں (۷)۔ رشید احمد خان کی مرتب کردہ کتاب ''ہمارے اُستاد'' ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں (۸) (مجموعۂ مضامین ڈاکٹر فضلِ حق خورشید) میں بھی شعبۂ اُردو میں ہونے والے علمی و تحقیقی کاموں کا ذکر ہے یہ معلومات ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے علمی، ادبی و تحقیقی کاموں کے ذیل میں فراہم کی گئی ہیں۔

شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی میں لکھے گئے وہ مقالات جو شائع ہو چکے ہیں اُن کی نشان دہی سب سے پہلے ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن نے اپنے مذکورہ مقالے میں کی ہے بعد ازاں ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال نے مہناز ضمیر کی کتاب ''امراؤ طارق شخصیت وفن'' کی تقریبِ رونمائی کے موقع پر جو تاثراتی مضمون پڑھا (۸ر ستمبر ۱۹۹۹ء) اُس کی ابتدا میں شعبۂ اُردو کے اُن مونوگراف کی نشان دہی کی جو شائع ہو چکے تھے۔ اِس تاثراتی مضمون کی تلخیص شعبۂ اُردو گورنمنٹ کالج لاہور کے مجلّے ''تحقیق نامہ''، جون، ۲۰۰۰ء میں شائع ہو چکی ہے۔

شعبۂ اُردو جامعۂ سندھ کے مقالات کی اس اشاریہ سازی میں بہت سی مشکلات پیش آئیں۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ تمام مقالات مکمل طور پر ایک جگہ موجود نہیں تھے۔۱۹۸۰ء کے بعد جو مقالات لکھے گئے ہیں، اُن کی ایک بڑی تعداد تو شعبۂ اُردو جامعۂ سندھ میں موجود ہے۔ لیکن یہ بھی نامکمل ہے۔ چند مقالات علامہ آئی آئی قاضی لائبریری میں مل جاتے ہیں۔ جب کہ ایک قابلِ لحاظ تعداد میں مقالات سندھالوجی انسٹی ٹیوٹ جام شورو میں موجود ہیں۔ کچھ مقالات ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کے ذاتی کتب خانے میں بھی ہیں۔ ان تمام مقالات کی فہرست سازی کے بعد بھی بہت سے مقالات ایسے ہیں جو مذکورہ بالا جگہوں پر موجود نہیں تھے۔ چنانچہ ہم نے پی ایچ ڈی اور ایم فل کے مقالات کی تفصیلات یونیورسٹی ریکارڈ سے حاصل کیں اس کے بعد مقالات حاصل کرنے کی کوشش کی تاکہ اُن کا طبعی معائنہ بھی فہرست میں شامل کیا جاسکے۔ اس سے ہمیں یہ فائدہ ہوا کہ مقالات کی مطلوبہ تفصیلات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ مثلاً:

ڈاکٹر سردار احمد کے مقالے ''میر سوز آثار و افکار'' کے بارے میں جو معلومات مختلف ماخذات سے حاصل ہوئیں۔ اُن سے یہ پتا نہیں چلتا کہ مقالہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے اور اس کی صورتِ حال کیا ہے۔ طبعی معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ اس کی پہلی جلد (صفحات ۳۶۶) میں میر سوز کے آثار و افکار پیش کیے

گئے ہیں جب کہ دوسری جلد (صفحات ۴۳۳) دواوین پر مشتمل ہے۔ جس کی ترتیب و تدوین پر بہت محنت کی گئی ہے۔ گویا یہ مقالہ کل ۷۸۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد احمد (توصیف تبسّم) کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ''منیر شکوہ آبادی حیات و شاعری'' بھی دو حصّوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ اوّل (صفحات ۳۴۸) میں منیر کے حالاتِ زندگی بیان کیے گئے ہیں۔ جب کہ حصہ دوم (صفحات ۵۸۲) شاعری سے متعلق ہے۔ اِس طرح ڈاکٹر نظر کامرانی کے مقالے کی تفصیلات بھی شائع ہونے والی کسی فہرست میں شامل نہیں۔ متعدد مقالات جو یونیورسٹی میں نہیں مل سکے اُن کے بارے میں معلومات مقالہ نگاروں سے ملاقات کر کے حاصل کی گئی ہیں۔ معلومات پیش کرنے میں بھی کئی مسائل درپیش تھے۔ مثلاً ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالات پر جو سنہ درج ہے، وہ مقالہ جمع کرانے کا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ درست نہیں کیوں کہ بہت سارے مقالات کے نتائج کسی اور سال میں ظاہر کیے گئے۔ اس اُلجھن کو یونیورسٹی کے ریکارڈ سے درست کیا گیا۔ ایم۔ اے کے مقالات میں دو مسئلے آئے پہلا یہ کہ نگران کا نام اور زمانہ تحریر درج نہیں تھا۔ اس کے لیے ہم نے رسالہ ''قومی زبان'' کراچی اور ''صریرِ خامہ'' کے شماروں میں شائع ہونے والی تفصیلات سے استفادہ کیا ہے۔ سندھ الوجی میں موجود مقالات پر لائبریرین نے جو سنہ ڈالے ہیں اُنھیں بھی پیشِ نظر رکھا ہے۔ ان کے علاوہ بھی متعدد مقالات ایسے ہیں جن پر نگراں کا نام اور سنہ تصنیف درج نہیں۔ چنانچہ فہرست میں ایسے مقالات کے لیے جن میں سنہ اور نگراں کا اندراج نہیں ہے وہاں ''ندارد'' تحریر کر دیا گیا ہے۔ کچھ مقالات ایسے ہیں جو مختلف فہرستوں میں تو مل جاتے ہیں۔ لیکن ہمیں حاصل نہیں ہو سکے۔ اُنھیں ''گمشدہ'' لکھ کر صراحت کی گئی ہے۔ ایسی ہی تین فہرستیں ہمیں ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال سے حاصل ہوئیں جس میں شعبۂ اُردو کے تحقیقی کاموں کے بارے میں قابلِ ذکر معلومات ہیں۔ پہلی فہرست میں ۱۹۵۴ء سے ۱۹۶۴ء کے عرصے میں لکھے گئے پی۔ ایچ۔ ڈی مقالات کی تفصیلات ہیں جب کہ دوسری فہرست صرف ایم۔ اے کے مقالات پر مشتمل ہے۔ یہ ۱۹۶۱ء سے ۱۹۷۰ء کے دوران لکھے گئے مقالات کی ہے۔ تیسری فہرست ۱۹۶۱ء سے ۱۹۸۳ء کے دوران لکھے گئے ایم فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالات کی ہے۔ افسوس پہلی فہرست کے درمیانی صفحات گم ہیں اور جو دستیاب ہیں وہ بھی نہایت بوسیدہ حالت میں ہیں۔ دوسری فہرست میں متعدد مقالات کی تکرار ہے اور یہ معلومات نامکمل ہیں۔ تیسری فہرست بھی اس لحاظ سے اُدھوری ہے کہ اس میں بھی معلومات نامکمل ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ تینوں فہرستیں کارآمد ثابت ہوئیں۔ متعدد مقالات کی نشان دہی ہوئی اور بہت سے مقالات کے سنہ اور نگراں کے نام کا تعین ہو گیا۔ ان فہرستوں کے ذریعے سے جو مقالات سامنے آئے اُنھیں بھی ''گمشدہ'' تحریر کیا گیا ہے۔

بعض ایسے شاگرد جنھوں نے اسلامیہ کالج سکھر سے ایم۔اے کیا اور مقالات لکھے ان میں نگراں کا نام درج نہیں ہے، چنانچہ ان مقالات کے دیباچے پڑھنے کے بعد اگر نگراں کے نام کی وضاحت ہوتی ہے تو اُس اُستاد کا نام درج کر دیا گیا ہے۔ بصورتِ دیگر نگراں کے نام کی جگہ ندارد تحریر کر دیا گیا ہے۔

بہت ممکن ہے کہ پڑھنے والوں کو یہ خیال آئے کہ ایم۔اے سے متعلق لکھے گئے مقالات کو اتنی اہمیت کیوں دی جا رہی ہے اس حوالے سے ہمارا مؤقف یہ ہے کہ ایم۔اے کی سطح پر لکھے گئے مقالات کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جنھیں شائع ہو جانا چاہیے کیوں کہ ان میں بہت سے مقالات ایسے ہیں جو آج کل ایم فِل اور پی۔ایچ۔ڈی کی سطح پر ہونے والے کاموں پر بھاری ہیں۔ متعدد مقالات تو ایسے ہیں جن کے حوالے اکثر مقالات میں ملتے ہیں۔

مقالات کی اس فہرست میں سب سے پہلے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالات ہیں اس میں یہ طریقہ رکھا گیا ہے کہ جس اُستاد کی زیرِ نگرانی یہ مقالات لکھے گئے ہیں اُسی کے حوالے سے اُنھیں درج کیا جائے۔ لہٰذا سب سے پہلے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں پھر ڈاکٹر سیّد یحییٰ احمد ہاشمی اُس کے بعد ڈاکٹر نجم الاسلام پھر متفرق اساتذہ کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات کو پیش کیا گیا ہے۔ پی۔ایچ۔ڈی اور ایم فِل میں بھی یہی ترتیب رکھی گئی ہے۔ مقالات کی دیگر تفصیلات اس طرح ہیں:

''مقالے کا موضوع''، مقالہ نگار کا نام، نگراں کا نام، سنہ، صفحات، (اضافی معلومات حواشی میں)

مثلاً: ''امیر مینائی اور اُن کے تلامذہ''، ڈاکٹر کریم الدین احمد، ۱۹۶۲ء، ص ۳۱۷۔

ایم۔اے کے مقالات میں پہلے موضوعاتی تقسیم کی گئی ہے۔ اس کے بعد فہرست کو موضوع وار پیش کیا گیا ہے۔ البتہ مقالے کی تفصیلات مذکورہ ترتیب کے مطابق پیش کی گئی ہیں:

''مقالے کا موضوع''، مقالہ نگار کا نام، نگراں کا نام، سنہ، صفحات، (اضافی معلومات حواشی میں)

مثلاً: ''آتش کے افکار اور سوانح''، اعظم راؤ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۰۔

اس اشاریے میں پی۔ایچ۔ڈی، ایم۔فل اور ایم اے کے وہ مقالات، جو کتابی صورت میں یا اُس کے کچھ اجزا شائع ہو گئے ہیں۔ اُن کی تفصیلات کو حواشی میں درج کیا گیا ہے۔ تاکہ اشاریے کا مطالعہ مفید تر رہے۔ حواشی پر کام ابھی جاری ہے، اس اشاریے کی اشاعتِ ثانی میں حاصل شدہ معلومات شامل کی جائیں گی۔

مجموعی طور پر شعبۂ اُردو میں موضوع اور مواد دونوں اعتبار سے قابلِ ذکر تحقیقی کام ہوئے ہیں۔ اور اسی حوالے سے شعبہ جاتی مجلّے ''تحقیق'' نے بلاشبہ شعبۂ اُردو اور سندھ یونیورسٹی کے وقار میں اضافہ کیا ہے۔ مدیر اخبارِ اُردو، محمد اسلام نشتر لکھتے ہیں:

"جامعۂ سندھ کا شعبۂ اُردو پاکستان ہی میں نہیں، بلکہ بیرونِ ملک بھی اپنی درسیات کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے۔اس شعبے کے جریدے "تحقیق" نے جہاں شعبے کے علمی وقار میں اضافہ کیا ہے وہاں جامعہ کا وقار بھی بلند کیا ہے۔ ٭٭٭ شعبۂ اُردو جامعۂ سندھ کی ان تحقیقی سرگرمیوں میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر نجم الاسلام، ڈاکٹر سعدیہ نسیم اور ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال کی خدمات قابلِ قدر ہیں"۔(۹)

شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی کی اس کامیابی کا سہرا بلاشبہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی خاص توجہ کا مرہونِ منت ہے۔ڈاکٹر صاحب کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے متین و فرمانبردار شاگرد ڈاکٹر سیّد سخی احمد ہاشمی مرحوم (۱۹۲۵ء۔۱۹۹۵ء) اور باکمال و بے مثال شاگرد ڈاکٹر نجم الاسلام مرحوم (۱۹۳۳ء۔۲۰۰۲ء) نے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی تحقیقی روایات کو آگے بڑھایا، اور آج کل شعبۂ اُردو میں تحقیقی کاموں کی نگرانی ڈاکٹر سعدیہ نسیم صاحبہ اور ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال صاحب سرانجام دے رہے ہیں۔زیرِ ترتیب اشاریہ جاوید صاحب نے تجویز کیا تھا اور اُن ہی کی راہنمائی اور مواد کی فراہمی سے یہ کام تکمیل کو پہنچا۔اُستادِ محترم کے علاوہ اِس کام میں جن حضرات نے تعاون کیا ان میں گل محمد مغل صاحب، اسد صاحب اور بخش علی شاہ صاحب قابلِ ذکر ہیں۔ میں ان تمام صاحبان کا بے حد ممنون ہوں۔

پی ایچ ڈی اُردو کے سند یافتگان۔

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۱) "امیر مینائی اور اُن کے تلامذہ"، ڈاکٹر کریم الدین احمد، ۱۹۶۲ء، ص۔۳۱۷، (۱۰)

۲) "اُردو شاعری کا تاریخی اور سیاسی پس منظر"، ڈاکٹر خان رشید، ۱۹۶۳ء، ص۔۵۸۹ (۱۱)

۳) "اُردو اور سندھی کے لسانی روابط"، ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی، ۱۹۶۵ء، ص۔۶۵۰ (۱۲)

۴) "شبلی کا ذہنی ارتقاء"، ڈاکٹر سیّد سخی احمد ہاشمی، ۱۹۶۶ء، ص۔۷۵۲ (۱۳)

۵) "ناسخ اور اُن کے تلامذہ"، ڈاکٹر حسین بانو، ۱۹۶۸ء، گمشدہ۔

۶) "دبستانِ دہلی کی نثر"، ڈاکٹر نجم الدین صدیقی (نجم الاسلام)، ۱۹۶۹ء، ص۔۶۱۴ (۱۴)

۷) "اُردو میں قرآنی تراجم اور تفاسیر"، ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۹۷۰ء، ص۷۴۶۔

۸) "جگر مرادآبادی آثار و افکار"، ڈاکٹر احمر رفاعی، ۱۹۷۰ء، ص۳۷۴۔(۱۵)

۹) ''مولانا ظفر علی خان بحیثیت شاعر و صحافی''، ڈاکٹر نظیر حسنین زیدی، ۱۹۷۰ء، ص ۶۹۱۔ (۱۶)
۱۰) ''پاکستان میں اُردو ناول''، ڈاکٹر عبدالحق (حسرت کاس گنجوی)، ۱۹۷۰ء، ص ۴۲۲۔
۱۱) ''دبستانِ شبلی کی علمی و ادبی خدمات''، ڈاکٹر شاہ محمد نعیم ندوی، ۱۹۷۱ء، گمشدہ۔
۱۲) ''قدیم اُردو ادب کا تحقیقی مطالعہ''، محمد جمیل خان (ڈاکٹر جمیل جالبی) ۱۹۷۱ء، ص ۳۹۴۔ (۱۷)
۱۳) ''میر سوز آثار و افکار و ترتیب دیوانِ سوز''، ڈاکٹر سردار احمد خان، ۱۹۷۱ء، ص ۳۶۶۔ (۱۸)
۱۴) ''اُردو کی داستانوں پر قرآنی قصص کے اثرات''، ڈاکٹر حسن محمد خان، ۱۹۷۱ء، ص ۳۱۳۔
۱۵) ''نذیر احمد اور اُن کی ناول نگاری''، ڈاکٹر منیر الدین عرشی، ۱۹۷۲ء، ص ۶۶۸۔
۱۶) ''اصغر گونڈوی آثار و افکار''، ڈاکٹر محمد اقبال احمد خان، ۱۹۷۲ء، ص ۴۱۷۔ (۱۹)
۱۷) ''غالبیات کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ''، ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن، ۱۹۷۲ء، ص ۸۸۷۔ (۲۰)
۱۸) ''اُردو میں احادیثِ نبوی کے ترجمے و تعلیقات''، ڈاکٹر حبیب الثقلین، ۱۹۷۳ء، گمشدہ۔
۱۹) ''اُردو میں قرآنی محاورات''، ڈاکٹر شمیم نکہت، ۱۹۷۳ء، ص ۴۳۰۔
۲۰) ''اُردو شاعری میں قرآنی تلمیحات''، ڈاکٹر کشور سلطانہ، ۱۹۷۳ء، ص ۳۸۰۔
۲۱) ''سندھ کے اُردو نثر نگار''، ڈاکٹر سیّد منہاج الدین، ۱۹۷۳ء، ص ۶۳۳۔
۲۲) ''اُردو شاعری پر قرآن و حدیث کے اثرات''، ڈاکٹر عبدالمقیت (شاکر علیمی) ۱۹۷۴ء، ص ۴۸۳ (۲۱)
۲۳) ''اُردو شعراء کی فارسی اور اُردو شاعری کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر یوسف فاروقی، ۱۹۷۴ء، ص ۵۳۰۔
۲۴) ''دکنی اُردو کی منظوم داستانیں''، ڈاکٹر محمد اقبال جاوید، ۱۹۷۴ء، ص ۶۰۰۔
۲۵) ''اُردو افسانے کا نفسیاتی مطالعہ''، ڈاکٹر غلام حسین اظہر، ۱۹۷۵ء، ص ۶۳۱۔
۲۶) ''اُردو نثر پر تصوف کے اثرات''، ڈاکٹر رفعت سلطانہ، ۱۹۷۵ء، ص ۵۷۲۔
۲۷) ''اُردو نظم کا تحقیقی جائزہ''، (میر جعفر زٹلی کے بعد سے دورِ حاضر تک) ڈاکٹر فضلِ حق خورشید، ۱۹۷۶ء، ص ۲۰۱۔
۲۸) ''سر سیّد اور حالی کا نظریۂ فطرت''، ڈاکٹر ظفر حسن، ۱۹۷۶ء، ص ۴۰۴ (۲۲)۔
۲۹) ''اُردو لغات کا ارتقاء''، ڈاکٹر سیّد انور علی، ۱۹۷۶ء، ص ۶۱۷۔
۳۰) ''سندھی، پشتو، اُردو کے لسانی روابط''، ڈاکٹر خالد خان خٹک، ۱۹۷۸ء، ص ۴۸۷۔
۳۱) ''اُردو شاعری کا دینی پس منظر''، ڈاکٹر ثریا صدیقی، ۱۹۸۱ء، ص ۳۵۱۔
۳۲) ''جنگ آزادی کے اُردو شعراء''، ڈاکٹر سیّد شاہ محمود الرحمٰن، ۱۹۸۱ء، ص ۴۷۳ (۲۳)

۳۳) ''اُردو شاعری پر مغرب کے اثرات''، (ایک تاریخی جائزہ) ڈاکٹر الیاس عشقی، ۱۹۸۲ء، ص ۵۵۷۔
۳۴) ''اُردو صرف و نحو کا ارتقاء''، ڈاکٹر نظر کامرانی، ۱۹۸۳ء، گمشدہ۔
۳۵) ''اُردو میں فقہی کتب کا تحقیقی جائزہ''، ڈاکٹر شاہ محمد ارشاد الحق قدوسی، ۱۹۸۷ء، ص ۶۶۰۔
۳۶) ''ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے محاورات''، ڈاکٹر مجیب الرحمٰن یوسفی، ۱۹۹۶ء، ص ۹۵۰۔ (۲۴)
۳۷) ''پاکستان کے اُردو ادب میں موجودہ بلوچستان کی ثقافت''، ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن، ۱۹۹۷ء، ص ۶۴۹ (۲۵)
۳۸) ''کشمیر میں اُردو نثر کا تحقیقی مطالعہ''، ڈاکٹر ممتاز صادق، ۲۰۰۰ء، ص ۵۲۵۔
۳۹) ''مکتوباتِ امیر مینائی کا تحقیقی جائزہ''، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۲ء، ص ۴۳۴ (۲۶)

ڈاکٹر سیّد سخی احمد ہاشمی صاحب کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۴۰) ''اُردو شاعری کا معاشرتی پس منظر''، ڈاکٹر تاج الدین صدیقی، ۱۹۷۴ء، ص ۹۰۵۔
۴۱) ''خطباتِ گارسین دتاسی ترتیب و تعلیقات''، ڈاکٹر سیّد سلطان محمود حسین، ۱۹۷۷ء، ص ۱۱۴۱ (۲۷)
۴۲) ''اُردو اور سندھی صحافت کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالواحد خٹک، ۱۹۷۸ء، ص ۴۰۷۔
۴۳) ''مولانا حامد حسن قادری سوانح حیات اور ادبی خدمات''، ڈاکٹر سیّد نور محمد سرور، ۱۹۷۹ء، ص ۶۷۷ (۲۸)
۴۴) ''اُردو اور راجستھانی بولیاں''، ڈاکٹر عزیز انصاری، ۱۹۷۹ء، ص ۵۷۷ (۲۹)
۴۵) ''اُردو میں سیرۃ نبوی کا سرمایہ''، ڈاکٹر عبدالجبار خان، ۱۹۷۹ء، ص ۵۱۷۔
۴۶) ''براہوی اور اُردو کا تقابلی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوی، ۱۹۷۹ء، ص ۴۰۰۔
۴۷) ''اُردو کی منظوم تمثیلیں''، ڈاکٹر سیّد اشفاق احمد بخاری، ۱۹۷۹ء، ص ۲۹۸۔
۴۸) ''تذکرہ خانوادۂ ولی الٰہی از سرسیّد''، (مرتبہ)، ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہاں پوری، ۱۹۸۰ء، ص ۳۴۷۔
۴۹) ''منیر شکوہ آبادی حیات و شاعری''، ڈاکٹر محمد احمد (توصیف تبسّم)، ۱۹۸۸ء، جلد اوّل ص ۳۴۸، جلد دوّم، ص ۵۸۲۔ کل صفحات۔ ۹۳۰۔

ڈاکٹر نجم الاسلام صاحب کے زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۵۰) ''اُردو میں تاریخ نویسی''، ڈاکٹر ظفر اقبال، ۱۹۸۳ء، ص ۴۴۲۔ (۳۰)
۵۱) ''اُردو میں صرفی نحوی تغیرات''، ڈاکٹر نسیم آرا سعید (سعدیہ نسیم)، ۱۹۸۶ء، ص ۴۳۰ (۳۱)
۵۲) ''اُردو افسانے میں علامت نگاری''، ڈاکٹر اعجاز حسین (اعجاز راہی)، ۱۹۸۶ء، ص ۳۲۱ (۳۲)

۵۳) ''سندھ میں اُردو کی ادبی صحافت''، ڈاکٹر امین فاروق، ۱۹۸۷ء، ص ۴۰۲۔
۵۴) ''مکاتیب اقبال کا تنقیدی جائزہ''، ڈاکٹر رحیم بخش (رحیم بخش شاہین)، ۱۹۸۸ء، گمشدہ۔
۵۵) ''علامہ محمد انور شاہ کشمیری اُن کے متوسلین اور تلامذہ کی خدماتِ زبانِ اُردو''، ڈاکٹر خواجہ عبدالغنی، ۱۹۹۱ء، ص ۳۸۸۔
۵۶) ''نواب محبت خان محبت احوال و آثار''، ڈاکٹر فدا حسین انصاری، ۱۹۹۲ء، ص ۳۴۴۔
۵۷) ''اُردو نعت کے جدید رجحانات''، ڈاکٹر آنسہ شوکت چغتائی، ۱۹۹۳ء، ص ۴۴۴ (۳۳)۔

متفرق اساتذہ کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۵۸) ''اُردو کی ترقی میں اولیائے سندھ کا حصّہ''، ڈاکٹر عبدالستار وفا راشدی، نگراں: مولانا غلام مصطفےٰ قاسمی، ۱۹۸۲ء، ص ۵۷۴ (۳۴)
۵۹) ''عبدالعزیز فطرت کے غیر مطبوعہ کلام کی تدوین''، ڈاکٹر جمیل اختر، نگراں: ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۹ء، ص ۱۱۹۷۔
۶۰) ''علامہ اقبال کی اُردو شاعری میں فطرت نگاری اور ہم عصر شاعر حسرتؔ موہانی کی فطرت نگاری سے تقابلی جائزہ''، ڈاکٹر سیّد منور ہاشمی، نگراں: پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۲۰۰۳ء، ص ۴۵۱۔

ایم۔فِل اُردو کے فائزین

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۱) ''اُردو نظم کا ارتقاء''، (ابتداء سے میر جعفر زٹلی تک) فضلِ حق خورشید، ۱۹۷۰ء، ص ۱۹۵۔
۲) ''ہندکو اور اُردو کا تقابلی مطالعہ''، احمد سعید پراچہ، ۱۹۷۵ء، ص ۳۵۰۔
۳) ''مولانا احمد رضا خاں کی ادبی خدمات''، رقیہ بیگم، ۱۹۸۲ء، گمشدہ۔

ڈاکٹر نجم الاسلام صاحب کی زیرِ نگرانی لکھے گئے مقالات:

۴) ''مولانا حبیب الرحمٰن خان شیروانی احوال و آثار''، حافظ ریاض احمد، ۱۹۸۰ء، ص ۴۲۵۔
۵) ''اُردو سندھی کے ارکانِ تہجی کا تقابلی جائزہ انگریزی دخیل الفاظ کے نقطۂ نظر سے''، کین ساکو ماما، ۱۹۹۳ء، ص ۱۱۷ (۳۵)
۶) ''اُردو میں تبصرہ نگاری، آغاز و ارتقاء''، سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۵ء، جلد اوّل ص ۱۸۹، جلد دوّم ص ۱۴۱، کل صفحات ۳۳۰۔ (۳۶)

۷) ''مرزا فرحت اللہ بیگ شخصیت وفن''، عدنان محمود صدیقی، ۱۹۹۸ء، ص ۲۱۴۔

ڈاکٹر سعدیہ نسیم صاحبہ کی زیرِ نگرانی لکھا گیا مقالہ:

۸) ''برصغیر کے مسلمانوں کا جداگانہ تشخص اور اقبال ایک تنقیدی مطالعہ''، ظفر حسن ظفر، ۲۰۰۱ء، ص ۲۳۵۔

مونوگراف کا اشاریہ

۱) شخصیات

۲) اقبالیات

۳) غالبیات

۴) مطالعۂ خصوصی

۵) بچوں کا ادب

۶) اصناف

۷) ترتیب وتدوین

۸) ترجمہ وتعلیقات

۹) حواشی وتعلیقات

۱۰) تذکرہ وتاریخ

۱۱) فصاحت وبلاغت

۱۲) لسانیات/صرف ونحو

۱۳) اُردو تنقید

۱۴) ادبی رسائل کے جائزے

۱۵) توضیحی اشاریے

۱۶) متفرق اشاریے

۱۔ شخصیات

۱) ''آتش کے افکار اور سوانح''، اعظم راؤ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۰ (۳۷)

۲) ''آتش کی غزل کا اخلاقی پہلو''، فہمیدہ غنی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں، ۱۹۶۸ء، ص ۲۳۹۔

۳) ''آفاق صدیقی بحیثیت شاعر''نسیم چوہان،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۲۰۰۵ء،ص ۱۲۸۔
۴) ''اُردو کا جاسوسی ادب اور ابنِ صفی''،گل محمد،پروفیسر رابعہ اقبال،۱۹۹۱ء،ص ۱۰۹۔
۵) ''ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہاں پوری ایک مطالعہ''،نعیم الرحمٰن،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۰ء،ص ۱۴۸۔
۶) ''مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی خدمات''،محمد زبیر صدیقی،گمشدہ۔
۷) ''ابوالکلام آزاد غبارِ خاطر کی روشنی میں''،حسینہ کاظمی،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۸ء،ص ۲۵۷۔
۸) ''ابوالکلام کی نثر''،فضل الدین نیازی،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۵ء،ص ۱۳۳۔
۹) ''ابوالکلام آزاد غبارِ خاطر مکاتیب کی روشنی میں''، قاضی سراج الدین، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں، ۱۹۶۶ء،ص ۲۵۷۔
۱۰) ''ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کی علمی وادبی خدمات''،شگفتہ نسرین،ڈاکٹر شاہ محمد نعیم ندوی،سن ندارد،ص ۷۶۔
۱۱) ''احسان دانش علمی وادبی خدمات''،نسیم آرا سعید(سعدیہ نسیم)ڈاکٹر سیّد یحیٰی احمد ہاشمی،۱۹۷۵ء،ص ۲۸۴۔
۱۲) ''ڈاکٹر احسن فاروقی بحیثیت ناول نگار''،صلاح الدین،پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۱ء،ص ۱۲۸۔
۱۳) ''مولانا احسن مارہروی بحیثیت شاعر''،برجیس سلطانہ صدیقی،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۷ء،ص ۳۷۵۔
۱۴) ''احمد ندیم قاسمی کے نظریاتی رجحانات''، مشتاق احمد خان (مشتاق قمر)، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۰ء،ص ۱۸۲۔
۱۵) ''اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کی شاعری''،قدیر احمد خان،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۸ء،ص ۱۰۸۔
۱۶) ''ڈاکٹر احمر رفاعی شخصیت وفن''،نغمہ صبور،پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۶ء،ص ۱۶۳۔
۱۷) ''اختر انصاری اکبر آبادی شخصیت وفن''،محمد انیس خان،عتیق احمد جیلانی،۱۹۸۸ء،ص ۲۰۸ (۳۸)
۱۸) ''اختر شیرانی کا اُردو شاعری میں مقام''،انوار احمد شیخ،۱۹۶۶ء،گمشدہ۔
۱۹) ''ادا جعفری شخصیت وفن''،محمد سلیم آرائیں،مرزا سلیم بیگ،۱۹۹۲ء،ص ۱۳۹۔
۲۰) ''ادیب رائے پوری شخصیت وفن''،سیّد شجاعت علی زیدی،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۹۷ء،گمشدہ۔
۲۱) ''ادیب سہیل ایک مطالعہ''،فرخندہ جمال،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۰ء،ص ۱۵۸۔
۲۲) ''ارتضا عزمی شخصیت وفن''،عارفہ عشرت زئی،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۹۵ء،ص ۱۷۷۔
۲۳) ''ڈاکٹر سیّد اسعد گیلانی شخصیت وفن''،محمد سعید،عتیق احمد جیلانی،۱۹۹۶ء،ص ۱۹۰۔
۲۴) ''ڈاکٹر اسلم فرخی شخصیت وفن''،شہلا وحید،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۹۶ء،ص ۱۵۳۔
۲۵) ''اسمٰعیل احمد مینائی حیات وخدمات''،محمد عبداللطیف انصاری،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۱۹۹۵ء،ص ۸۴۰۔

۲۶) ''اسمٰعیل میرٹھی اوراُن کی شاعری''، محفوظ احمد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۱۰۷۔
۲۷) ''بچوں کی نفسیات اور اسمٰعیل میرٹھی''، رحمت النساء، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۱۹۷۔
۲۸) ''محمد اسمٰعیل میرٹھی کی شاعری اور اُن کا نظریۂ تعلیم و تربیت''، محمد ایوب حسن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۱۸۔
۲۹) ''اسیر لکھنوی کا ادبی اور تحقیقی مطالعہ''، محمد افضل خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۱۲۵، گمشدہ۔
۳۰) ''مولانا اشرف علی تھانوی کا اُسلوب بہشتی زیور کی روشنی میں''، نظام الحق صدیقی، نگراں کا نام ندارد، ۱۹۶۷ء، ص ۸۴۔
۳۱) ''اصغر گونڈوی اور اُن کی شاعری''، محمد عامر فاروق، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۲۱۹۔
۳۲) ''اصغر گونڈوی کی شاعری میں تصوف کے اثرات''، عائشہ سلطانہ، ڈاکٹر سردار احمد، ۱۹۶۷ء، ص ۱۰۶۔
۳۳) ''دیوانِ اعتصام الدولہ نادر کی تخمیسات کا تحقیقی مطالعہ''، خوشتر آراء، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۸۵۔
۳۴) ''اعجاز رحمانی کی نعتیہ شاعری''، سیّد شائستہ اصغر، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۰ء، ص ۱۱۷۔
۳۵) ''اعجاز جودھپوری شخصیت وفن''، ہنسا رانی، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۵ء، ص ۹۴۔(۳۹)
۳۶) ''اکبر الہٰ آبادی کے مذہبی و سیاسی رجحانات''، محمد مصباح الدین عثمانی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص ۴۵۵۔
۳۷) ''اکبر کی شاعری کا سیاسی پس منظر''، اشفاق احمد بخاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۲۴۰۔(۴۰)
۳۸) ''اکبر کا سیاسی شعور''، نسیم اختر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۲۹۴۔
۳۹) ''کلامِ اکبر الہٰ آبادی کا معاشرتی پس منظر''، سراج بانو رضوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۸۵۔
۴۰) ''اکبر الہٰ آبادی کی شاعری کے فکری عناصر''، فرزانہ کوثر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۹۱
۴۱) ''خواجہ اکبر حسین اکبر اجمیری''، بدرالدین قریشی، ۱۹۶۷ء، گمشدہ۔
۴۲) ''مسلمانوں کے قومی مسائل اکبر الہٰ آبادی کی نظر میں''، محمد شمیم خان درّانی، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۴۳) ''اکرام تبسّم احوال وآثار''، عبدالغفور ابنِ اسحاق، مرزا سلیم بیگ، ۲۰۰۴ء، ص ۱۲۳۔(۴۱)
۴۴) ''الطاف فاطمہ شخصیت وفن''، ماجد علی، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۳ء، ص ۸۱۔
۴۵) ''ڈاکٹر الیاس عشقی شخصیت وفن''، سیّد نگہت سیما زیدی، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۹ء، ص ۲۵۳۔

۴۶) ''اُمراؤ طارق شخصیت و فن''، مہناز ضمیر، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۷ء، ص ۲۲۵۔ (۴۲)
۴۷) ''اُمید فاضلی شخصیت و فن''، رعنا ناہید رعنا، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۰ء، ص ۴۵۔
۴۸) ''امیر مینائی کی غزل میں لکھنوی شاعری کے عناصر''، ناہید مظفر، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد، ص ۱۶۵۔
۴۹) ''امیر مینائی کی نعتیہ شاعری''، سیّد عبدالوسیم، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد، ص ۱۷۹۔
۵۰) ''امیر مینائی کی نعتیہ شاعری''، شمس الرحمٰن خان، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۳ء، ص ۳۳۸۔
۵۱) ''انتظار حسین کے افسانے''، سعید الدین سعید، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۰ء، ص ۷۱۔
۵۲) ''انیس کے مرثیوں میں تاریخی واقعات''، شوکت علی، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۵۳) ''انور شعور شخصیت و فن''، عمران اللہ، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۸ء، ص ۱۸۳۔
۵۴) ''مرثیۂ انیس کے نسوانی کردار''، شوکت سلطانہ صدیقی، گمشدہ۔
۵۵) ''کلامِ انیس میں ملکی رسم و رواج''، بلقیس وارثی، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۶۸۔
۵۶) ''کلامِ انیس کا اخلاقی پہلو''، نسیم فاطمہ نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۳۴۔
۵۷) ''مراثیِ انیس میں نسوانی کردار''، عزیز فاطمہ، گمشدہ۔
۵۸) ''ایم اسلم اور اُن کی ناول نگاری''، محمد حبیب صدیقی، (حبیب ارشد) ڈاکٹر سیّد یحیٰ احمد ہاشمی، ۱۹۷۳ء، ص ۱۱۲۔
۵۹) ''بانو قدسیہ شخصیت و فن''، عفت افضل، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۳ء، ص ۱۷۲۔ (۴۳)
۶۰) ''بدر ساگری شخصیت و فن''، کشور جہاں، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۷ء، ص ۳۲۸۔
۶۱) ''برگ یوسفی اور اُن کے تلامذہ''، سیّد صغیر الحسن روشن''، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۷۰ء، ص ۹۴۔
۶۲) ''دیوانِ بشیر کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ''، شمیم فاطمہ قادری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۸ء، ص ۸۸۔
۶۳) ''بہادر شاہ ظفر کی غزل''، کنیز فاطمہ، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۶ء، ص ۶۳۔
۶۴) ''بہار کوٹی اور اُن کی خدمات''، انصار احمد، گمشدہ۔
۶۵) ''اُردو نعت میں بہزاد کا مرتبہ''، محمد صدیق صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۱ء، ص ۲۲۴۔ (۴۴)
۶۶) ''بیگم اختر ریاض الدین کے سفرنامے''، انیس عشرت، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۷۸ء، ص ۶۷۔
۶۷) ''کلامِ پروین کا تنقیدی جائزہ''، ناہید رخشاں صدیقی، ڈاکٹر سیّد یحیٰ احمد ہاشمی، ۱۹۷۶ء، ص ۱۶۳۔
۶۸) ''پریم چند کے افسانے اور اُن کا معاشرتی پس منظر''، عبدالحمید شاہ، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۶۹) ''تاج قائم خانی شخصیت و فن''، شبیر احمد، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۸ء، ص ۱۲۵۔
۷۰) ''علامہ تاجور کی ادبی خدمات''، شمیم پروین، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد، ص ۱۵۹۔

۷۱) ''جگر کا ذہنی ارتقاء''، احمد حسین خان (احمر رفاعی) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص ۲۶۵۔
۷۲) ''جلیل احمد قدوائی شخصیت وفن''، شاہ انجم، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۱ء، ص ۲۲۷۔ (۴۵)
۷۳) ''دوہا اور جمیل الدین عالی کا فن''، جمیل الرحمٰن عباسی (جمیل سوز)، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۷ء، ص ۲۵۴۔
۷۴) ''جمیل زبیری ایک مطالعہ''، فائزہ عروج، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۵ء، ص ۱۱۶۔
۷۵) ''جوش اور انقلابی شاعری''، ممتاز سلیم، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۱۶۲۔
۷۶) ''جوہر سعیدی شخصیت وفن''، محمد طاہر، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۸ء، ص ۲۹۳۔
۷۷) ''مولانا الطاف حسین حالی اور اصلاحِ معاشرہ''، بقاء اللہ خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۲۰۵۔
۷۸) ''حالی اور اصلاحِ ادب ایک جائزہ''، راشدہ اختر جمیل، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۸۹۔
۷۹) ''حالی ایک نقاد''، غوثیہ سلیم علوی، نگران کا نام ندارد، ۱۹۶۶ء، ص ۷۰۔
۸۰) ''حالی بحیثیت سوانح نگار''، سیّد باقر رضا، پروفیسر قاضی مرتضیٰ، ۱۹۵۴ء، گمشدہ۔
۸۱) ''حالی پر سرسیّد کے سیاسی اور ادبی اثرات''، شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۳۵۱ (۴۶)
۸۲) ''تحریکِ اصلاح میں حالی کا کردار''، طاہر تسنیم، ظفر عابدی، ۱۹۶۸ء، ص ۱۷۳۔
۸۳) ''خواجہ الطاف حسین حالی کا نظریۂ تعلیم''، مصحرہ رشید، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۸۲۔
۸۴) ''حالی کی غزل''، محمد عارف قریشی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۴۔
۸۵) ''حالی کی جدید شاعری''، ملکہ خانم، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۳۸۔
۸۶) ''مولانا الطاف حسین حالی کی زبان''، اورنگ زیب خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء، ۶۳۔
۸۷) ''حالی کی قومی شاعری اور اس کا پس منظر''، قمر الدین، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۸۸) ''حالی کی نظموں کا معاشرتی پس منظر''، افتخار جبیں، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۶۶۔
۸۹) ''حالی کی منظومات کا ثقافتی پس منظر''، محمد عمر خان برقی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۰۹۔
۹۰) ''نواب حبیب الرحمٰن خان شیروانی کی ادبی خدمات''، شمیم محمد خان شیروانی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۴ء، گمشدہ
۹۱) ''حسرت اور اُن کا نظریۂ غزل''، حسن محمد خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۳۴۔
۹۲) ''حسرت کا سیاسی شعور''، سیّد محمد عتیق الدین جاوید، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۸۷۔

۹۳) ''حسرت موہانی اور اُن کے حیات وکارنامے''، سید افضال احمد، بخاری، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۷ء، ص ۱۶۸۔
۹۴) ''حشمت حسین حشمت جعفری شخصیت وفن''، حیاتِ فرید، ڈاکٹر سعیدیہ نسیم، ۲۰۰۳ء، ص ۲۵۳۔
۹۵) ''حضور احمد سلیم شخصیت وفن''، رونق افروز صدیقی، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۶ء، ص ۱۴۴(۴۷)۔
۹۶) ''حفیظ جالندھری اور اُن کا کلام''، عابد علی خان یوسف زئی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۶۷۔
۹۷) ''حفیظ جالندھری اور اُن کی شاعری''، ساجدہ ابراہیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، ۱۹۱۷ء، ص ۱۰۹۔
۹۸) ''حمایت علی شاعر شخصیت وفن''، رشید احمد، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۴ء ص ۲۳۴۔
۹۹) ''حمید عظیم آبادی جانشین شاد عظیم آبادی''، ناصر بدایونی، ڈاکٹر اسرار احمد خان، ۱۹۷۲ء، ص ۱۰۴۔
۱۰۰) ''حیدر دہلوی''، حاجرہ خانم، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۱۰۱) ''خدیجہ مستور کا آنگن''، ریحانہ طلعت خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۰۳۔
۱۰۲) ''خواجہ حسن نظامی کی حیات اور ادبی کارنامے''، ذکائی شکیلہ پروین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۰۹۔
۱۰۳) ''خواجہ رضی حیدر شخصیت وفن''، الطاف حسین، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۳ء، ص ۲۰۸۔
۱۰۴) ''خواجہ شمس الدین عظیمی علمی وادبی خدمات''، ثوبیہ کرن، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۲۰۰۲ء، ص ۱۴۴۔
۱۰۵) ''داغ اور تلامذۂ داغ''، طاہرہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۹۴۔
۱۰۶) ''داغ کی انفرادیت''، ہاجرہ عبدالغفور، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۳۶۔
۱۰۷) ''داغ دہلوی کا ایک گمنام شاگرد حیران شکوہ آبادی''، محمد شمیم خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۱۳۴۔
۱۰۸) ''داغ کی شاعری میں اُن کے زمانے کا معاشرہ''، کنیز فاطمہ جعفری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۸۶۔
۱۰۹) ''مراثیِ دبیر میں ڈرامائی عناصر''، شہزاد بانو، ڈاکٹر خان رشید، ۱۹۶۵ء، ص ۱۷۴۔
۱۱۰) ''کلامِ درد کا مواد اور ہیئت''، اقبال شاہین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۷۹۔
۱۱۱) ''درد سعیدی شخصیت وفن''، جمیل احمد، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۶ء، ص ۳۳۷۔
۱۱۲) ''کلامِ ذوق میں تشبیہات''، رب نواز، ۱۹۶۸ء، گمشدہ۔
۱۱۳) ''راشد الخیری کے ناولوں کا سماجی پس منظر''، محمد حیات اللہ خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۶۰۶۔
۱۱۴) ''راشد الخیری اور تعلیمِ نسواں''، بشریٰ بشیر چوہدری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۹۶۔
۱۱۵) ''راشد الخیری کے یہاں عورت کا مرتبہ''، رضیہ سلطان زیدی، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔

۱۱۶) ''رائے گلاب چند ہمدم دکنی اور شاہ نصیر''، نشاط فاطمہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۰۱۔
۱۱۶) ''رحمان کیانی حیات و فن''، نوید الاسلام (نوید سروش)، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۱ء، ص ۲۹۸۔
۱۱۷) ''مولانا رزی جے پوری حالاتِ زندگی اور شاعری''، سیّدہ مومنہ مشتاق، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۸۱۔
۱۱۸) ''مولانا رزمی جے پوری حالاتِ زندگی اور شاعری''، سیّدہ محسنہ خاتون، (ڈاکٹر محسنہ نقوی) پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۷۹ء، ص ۸۳۔
۱۱۹) ''سیّد مرزا رسوا کی کردار نگاری''، ساجد حسین زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۸۔
۱۲۰) ''مرزا محمد ہادی رسوا کے ناولوں میں لکھنوی معاشرہ''، عصمت سلطانہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۳۵۶۔
۱۲۱) ''رشید احمد صدیقی اور اُن کی طنز نگاری''، عبدالقیوم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۵۔
۱۲۲) ''رشید احمد صدیقی بحیثیت خاکہ نگار''، قمر النساء خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۳۳ (۴۸)
۱۲۳) ''رشید احمد صدیقی کا طنز و مزاح''، علی اختر جعفری، نگراں کا نام ندارد، ۱۹۶۷ء، ص ۴۷۔
۱۲۴) ''رشید احمد صدیقی کی ادبی خدمات''، محمد زبیر صدیقی، گمشدہ۔
۱۲۵) ''رشید احمد صدیقی کی ادبی خدمات''، نسیم اختر، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۱۲۶) ''رئیس امروہوی بحیثیت شاعر''، مسعود الرحمٰن، مرزا اسلیم بیگ، ۱۹۹۳ء، ص ۱۰۸ (۴۹)
۱۲۷) ''زاہدہ حنا شخصیت و فن''، کنول رعنا، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۷ء، ص ۱۱۴۔
۱۲۸) ''ڈاکٹر زور اور اُن کی خدمات''، طاہر رشید فاروقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۹۲۔
۱۲۹) ''ساحر لدھیانوی فن اور شخصیت کے آئینے میں''، حنیف بھولو شیخ، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۷ء، ص ۱۱۰۔
۱۳۰) ''ساحر لکھنوی حیات و خدمات''، سیّد ضمیر حیدر نقوی، مرزا اسلیم بیگ، ۲۰۰۲ء، ص ۳۶۷۔
۱۳۱) ''سجاد حیدر یلدرم کے حالاتِ زندگی اور اُن کی علمی و ادبی خدمات''، رفیق احمد انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۳۸۔
۱۳۲) ''سرسیّد کا طنز و مزاح''، اقبال احمد خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۱۹۳۔
۱۳۳) ''سرسیّد احمد خان کا سیاسی شعور''، انجم سلطانہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۳۴۱۔
۱۳۴) ''مضامینِ سرسیّد کی زبان''، محمد حنیف شیخ، نگران کا نام ندارد، ۱۹۶۶ء، ص ۱۳۸۔
۱۳۵) ''سرسیّد اور علم الاخلاق''، عبدالرفیق شیخ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۷۵ (۵۰)

۱۳۹) خان اپنی تعلیمات کی روشنی میں''، انیس ابراہیم، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص ۲۲۶۔
۱۴۰) ''سفیر گلشن آبادی مرحوم شخصیت وفن''، غلام مصطفےٰ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۲۰۰۰ء، ص ۱۴۲۔
۱۴۱) ''سلطان جمیل نسیم فن اور شخصیت''، وجیہ الحسن صدیقی، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۶ء، ص ۱۲۱۔
۱۴۲) ''سلیم احمد ایک مطالعہ''، مرزا سلیم بیگ، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۶ء، ص ۱۳۹ (۵۲)
۱۴۳) ''سلیم جعفر احوال وآثار''، فرحت سپنا، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۲۰۰۵ء، ص ۱۰۹۔
۱۴۴) ''سودا کے ہندی الفاظ ومحاورات''، سیّد مبارک علی، ۱۹۶۸ء، گمشدہ۔
۱۴۵) ''مولانا سیّد سلیمان ندوی کا علمی وادبی شعور''، عبدالمستقیم خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۹۸۔
۱۴۶) ''سیّد سلیمان ندوی کی علمی وادبی خدمات ایک جائزہ''، سیّد معظم علی، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۱۴۷) ''سیّد سلیمان ندوی کے شذرات''، نسیم اختر چوہدری، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۱۸۔
۱۴۸) ''سیّد سلیمان ندوی کے تبصرے''، مس نسیم مرزا، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۴۴۔
۱۴۹) ''سیّد سلیمان ندوی کے تنقیدی مضامین''، معین الدین شیخ، ۱۹۶۶ء، گمشدہ۔
۱۵۰) ''خان زادہ سمیع الوری شخصیت وفن''، اسرار الحق خان زادہ، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۱ء، ص ۲۱۵۔ (۵۳)
۱۵۱) ''سودا کا ادبی ماحول اُن کے کلام کے آئینے میں''، شاہینہ نسرین، ڈاکٹر اسرار احمد، ۱۹۶۸ء، ص ۵۳۔
۱۵۲) ''تذکرہ سہا''، حکیم رفیق خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۳۰۹۔
۱۵۳) ''سیماب کی جدّت طرازیاں''، حبیب زہرہ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ۲۳۶۔
۱۵۴) ''مطالعہ کلام شاد (بہوٹی)''، آنسہ نگہت خورشید، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۵ء، ص ۱۳۳۔
۱۵۵) ''شاد عظیم آبادی اور اُن کی شاعری''، نجمہ اشتیاق، نگراں کا نام ندارد سنہ، ندارد، ص ۵۶۔
۱۵۶) ''ڈاکٹر شان الحق حقی''، فرحت سعیدی، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۷ء، ص ۴۰۹۔
۱۵۷) ''شاہد احمد دہلوی کے ادبی مضامین''، قمر علی عباسی، ۱۹۶۶ء، گمشدہ۔
۱۵۸) ''شاہد احمد دہلوی کی زبان''، طاہرہ پروین، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۱۱۳۔
۱۵۹) ''شاہد نقوی کی مرثیہ نگاری''، کنول بتول، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۰ء، ص ۱۹۹۔

۱۶۰) ''شبلی اپنے خطوط کے آئینے میں''، سیّد برکت علی، ۱۹۶۸ء، گمشدہ۔
۱۶۱) ''شبلی بحیثیت سوانح نگار''، محمد نصیر الدین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص ۱۰۷۔
۱۶۲) ''شبلی کا تنقیدی شعور''، محمد اسحاق شمس، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۱۷۲۔ (۵۴)
۱۶۳) مولانا شبلی کے اُردو، فارسی کلام کا تقابلی مطالعہ''، عبدالسبحان خان، ڈاکٹر سیّد یحیٰی احمد ہاشمی، ۱۹۶۴ء، ص ۲۸۵۔
۱۶۴) ''شبلی کا سیاسی شعور''، انور محی الدین انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۷۲۔
۱۶۵) ''شبلی کی سیرت نگاری''، افتخار احمدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۸۵۔
۱۶۶) ''مکاتیب شبلی کی اہمیت اُردو ادب میں''، معین الدین انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۶ء، گمشدہ (۵۵)
۱۶۷) ''شبلی کا طنز و مزاح''، نرگس زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۲۲۳۔
۱۶۸) ''شبلی کی شعر گوئی اور شعر فہمی''، عابدہ قریشی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۰۳۔
۱۶۹) ''شعر العجم میں شبلی کا تنقیدی اُسلوب''، زرینہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۹۸۔
۱۷۰) ''شرر کا انشائی ادب''، نربھے رام جوہر (نعیم الرحمٰن جوہر) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۲۱۵۔ (۵۶)
۱۷۱) ''تاریخی ناول نگاری میں شرر کا مقام''، نظام الدین قریشی، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۱۷۲) ''عبدالحلیم شرر کی کردار نگاری''، ثقلین فاطمہ نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۸۵۔
۱۷۳) ''شرر کی منظر نگاری''، کرار حسین سیّد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۱۷۔
۱۷۴) ''شفقت رضوی کی حسرت شناسی''، عشرت مرتضیٰ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۲۰۰۲ء، ص ۱۸۲ (۵۷)
۱۷۵) ''ڈاکٹر شمس الدین صدیقی''، امتیاز بی بی، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۶ء، ص ۱۱۲۔
۱۷۶) ''شوق قدوائی کی حیات و شاعری''، فریدہ خاتون نقوی، ڈاکٹر اسرار احمد، ۱۹۶۷ء، ص ۱۵۴۔
۱۷۷) ''شوکت تھانوی ایک جائزہ''، محمد صادق بیگ، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۱۷۸) ''شوکت صدیقی شخصیت و فن''، محمد علی، (محمد علی منظر) مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۵ء، ص ۱۱۸۔
۱۷۹) ''شیخ ایاز شخصیت و فن''، (خصوصی مطالعہ بہ حوالہ اُردو تراجم) اختر کشمیری، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۲۰۰۲ء، ص ۱۶۶۔
۱۸۰) ''ڈاکٹر صابر آفاقی حیات و خدمات''، رخسانہ شمسی، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۱ء، ص ۹۶۔
۱۸۱) ''سیّد محمد صادق علی صادق دہلوی شخصیت و فن''، شکیل احمد خان، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۴ء، ص ۱۸۶۔ (۵۸)

۱۸۲) ''صبا اکبر آبادی کی نعتیہ شاعری''، نجمہ رؤف، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۰ء، ص ۱۵۰۔(۵۹)
۱۸۳) ''صغیر ملاؔل فن اور شخصیت''، غلام مصطفیٰ، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۷ء، ص ۱۶۶۔
۱۸۴) ''صفدر علی صفدر مرزا پوری''، (ایک مطالعہ) غیاث احمد، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۹۳ء، ص ۲۰۲۔
۱۸۵) ''ادبیاتِ اُردو کے فروغ میں ڈاکٹر طاہر تونسوی کا کردار''، صدف سلطانہ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۲۰۰۰ء، ص ۱۳۸۔
۱۸۶) ''مولانا ظفؔر علی خان کا قومی وسیاسی شعور''، عبدالجبار یوسفی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۲۳۹، گمشدہ۔
۱۸۷) ''مولانا ظفؔر علی خان کی شاعری میں طنز و مزاح''، نسیم نظر عسکری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ۲۶۶(۶۰)۔
۱۸۸) ''کلام ظفؔر علی خاں کا سیاسی وسماجی پس منظر''، افتخار احمد خاں، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۶۷۔
۱۸۹) ''کلام ظفؔر کا معاشرتی پس منظر''، نسرین اختر چوہدری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۸۷۔
۱۹۰) ''مولانا ظفؔر علی خان بحیثیت شاعر وصحافی، ڈاکٹر حسنین زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۴۹۱۔
۱۹۱) ''مولانا ظفؔر علی خان کی شاعری کا سیاسی پس منظر''، مہر افروز، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۹۹۔
۱۹۲) ''مولانا ظفؔر علی خان کی قومی شاعری''، سیّد منیر احمد، گمشدہ۔
۱۹۳) ''مولانا ظفؔر علی خان کی شاعری میں سیاسی تلمیحات''، افتخار احمد خان، گمشدہ۔
۱۹۴) ''سیّد عارف لکھنوی فن اور شخصیت''، محمد عارف رندھاوا، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۳ء، ص ۹۱۔
۱۹۵) ''مولوی عبدالحق اپنے خطوط کے آئینے میں''، سردار بہادر، گمشدہ۔
۱۹۶) ''ڈاکٹر عبدالحق کی ادبی خدمات''، چوہدری محمد صدرالدین، گمشدہ۔
۱۹۷) ''خطباتِ عبدالحق کا سیاسی پس منظر''، سردار اختر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۵۴۔
۱۹۸) ''عبدالحق کا طنز ومزاح'' نورالنہار افضل، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۴۹۔
۱۹۹) ''ڈاکٹر عبدالحق حسرت کاسگنجوی شخصیت وفن''، عظمیٰ خان، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۶ء، ص ۲۹۸
۲۰۰) ''عزیز احمد کی ناول نگاری''، حشمت اللہ، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۲۰۱) ''عبدالوحید نزنگؔ''، بشیر احمد، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۲۰۲) ''قدرِ مجذوب حضرت عزیز الحسن غوری مجذوب کی شخصیت وفن''، سیّد مظہر عاصم، ڈاکٹر سردار احمد، ۱۹۶۸ء، ص ۷۵۔
۲۰۳) ''پروفیسر عزیز جبران انصاری فن اور شخصیت''، شیرین قمر صدیقی، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۲ء، ص ۱۳۱۔
۲۰۴) ''عصمت چغتائی افسانہ نگار کی حیثیت سے''، عشرت جاوید، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۴۶۔

۲۰۵) ''عظیم عباسی اور مزاحیہ شاعری''، نجمہ نسیم، ڈاکٹر سیّد یحییٰ احمد ہاشمی، ۱۹۷۵ء، ص ۱۲۸۔
۲۰۶) ''پروفیسر عنایت علی خان ٹونکی شخصیت وفن''، شمشیر علی قائم خانی، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۴ء، ص ۱۳۰۔
۲۰۷) ''ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے خطوط پروفیسر مسعود احمد کے نام''، شاہجہاں خانم، ڈاکٹر محمد مسعود، ۱۹۸۰ء، ص ۲۱۰۔
۲۰۸) ''ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے مکتوبات کا ایک جائزہ''، فرحانہ شیخ، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۸ء، ص ۲۵۲۔
۲۰۹) ''ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں بحیثیت اقبال شناس''، نجم النساء صدیقی، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۱ء، ص ۱۶۵۔
۲۱۰) ''ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے مقدمات''، طارق حسین طارق، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۸۳ء، گمشدہ (۶۱)
۲۱۱) ''مشاہیر کے خطوط ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے نام''، سیّد خضر حیات، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۳۳۔ (۶۲)
۲۱۲) ''فانی اور اُن کی شاعری''، جامی محمد عبدالرحمٰن، پروفیسر قاضی مرتضیٰ، ۱۹۵۴ء، ص ۹۹۔
۲۱۳) ''ڈاکٹر فردوس انور قاضی شخصیت وفن''، صدف نسیم، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۲۰۰۳ء، ص ۱۶۴۔
۲۱۴) ''فردوس حیدر شخصیت وفن''، پروین شیخ، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۷ء، ص ۳۰۲۔
۲۱۵) ''فضل احمد کریم فضلی اور اُن کا فن''، سیّد جاوید اقبال، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۶ (۶۳)
۲۱۶) ''فقیر محمد گویا احوال وآثار''، نزہت آرا، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۱ء، گمشدہ۔
۲۱۷) ''فن دہلوی، احوال وآثار''، صائمہ بشیر، مرزا سلیم بیگ، ۲۰۰۵ء، ص ۹۹۔
۲۱۸) ''فیض احمد فیض کی شاعری میں طبقاتی کشمکش''، غلام حسین صمدانی، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۴ء، ص ۱۰۳۔
۲۱۹) ''قابل اجمیری حالات زندگی اور شاعری''، سیّد محمد تسلیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۳۲۵۔
۲۲۰) ''کلامِ قدرت کا تحقیقی مطالعہ''، محمد شمس الحق قریشی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۴۳۔
۲۲۱) ''قمر علی عباسی شخصیت وفن''، شفیق الرحمٰن، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۶ء، ص ۳۷۶۔
۲۲۲) ''کرشن چندر بحیثیت افسانہ نگار''، اقبال نفیس، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۵۶۔
۲۲۳) ''ڈاکٹر کریم الدین احمد حیات وخدمات''، عرفان علی، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۱ء، ص ۱۶۱۔
۲۲۴) ''ماہر القادری بحیثیت شاعر''، رخشندہ خورشید، ڈاکٹر خان رشید، ۱۹۷۱ء، ص ۱۱۱۔
۲۲۵) ''ماہر القادری فاران کی روشنی میں''، انوار احمد زئی، ۱۹۶۶ء، گمشدہ۔
۲۲۶) ''ماہر کی غزل''، کرار احمد خان زادہ، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۸ء، ص ۱۲۹۔

۲۲۷)''ماہرالقادری کی لسانی تصریحات''، سیما اشفاق، پروفیسر رابعہ اقبال،۱۹۹۲ء،ص ۱۳۶۔(۶۴)۔
۲۲۸)''لکھنوی شاعری میں محسن کاکوروی کا درجہ''محمد ادریس،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۱ء،ص ۱۸۶۔
۲۲۹)''محسن کاکوروی کے کلام پر قرآن و حدیث کے اثرات''، محمد عثمان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۰۴۔
۲۳۰)''ڈاکٹر شیخ محمد ابراہیم خلیل کی ادبی خدمات''، سرور جمال،ڈاکٹر نجم الاسلام،۱۹۸۱ء،ص ۱۰۸۔
۲۳۱)''محمد حسن عسکری کے نظریاتی رجحانات''، راجہ فیض الحسن، پروفیسر رابعہ اقبال،۱۹۷۸ء،ص ۷۸۔
۲۳۲)''محمد حسین آزاد بحیثیت تنقید نگار''، حسین بانو، قاضی محمد مرتضیٰ،۱۹۵۵ء،ص ۸۴۔
۲۳۳)''محمد حسین آزاد کا نظریۂ شعر و ادب''، ثریا محمود قریشی،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۵ء،ص ۱۷۵۔
۲۳۴)''کرنل محمد خاں کے سفرناموں کا تنقیدی جائزہ''، عذرا صغیر احمد، فہمیدہ شیخ،۲۰۰۴ء،ص ۱۱۰۔
۲۳۵)''مولانا محمد علی جوہر شاعر و صحافی''، غلام غوث، پروفیسر سردار احمد،۱۹۷۱ء،ص ۱۲۲۔
۲۳۶)''حافظ محمد شیرانی بحیثیت محقق''محمد عزیز خان،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۶ء،ص ۱۳۷۔(۶۵)
۲۳۷)''مولانا محمد علی جوہر بحیثیت ادیب و شاعر''، سیّد مسعود علی، پروفیسر رابعہ اقبال،۱۹۹۵ء،ص ۱۳۸۔
۲۳۸)''مرزا ادیب اور اُن کے ڈرامے''، فردوس تبسم،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،ص ۱۹۶۵ء،ص ۱۱۲۔
۲۳۹)''مرزا قلیچ بیگ کی اُردو خدمات''، ریاض احمد خان زادہ،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۷۱ء،ص ۱۱۳۔
۲۴۰)''مرزا فرحت اللہ بیگ''، سیّد رسول، گمشدہ۔
۲۴۱)''مرزا عزیز بیگ کی تضمین نگاری''، شوکت حسین، گمشدہ۔
۲۴۲)''مستنصر حسین تارڑ کے سفرناموں کا تنقیدی جائزہ''، رخسانہ بلوچ، فہمیدہ شیخ،۲۰۰۴ء،ص ۹۰۔
۲۴۳)''ڈاکٹر معین الدین عقیل کی علمی و ادبی خدمات کا اجمالی جائزہ''، شمائلہ فریدالدین، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۱۹۹۷ء،ص ۳۱۹۔
۲۴۴)''ڈاکٹر ایس ایم معین قریشی شخصیت و فن''، مرزا سلیم بیگ،۲۰۰۳ء،ص ۱۵۳۔
۳۴۵)''ممتاز مفتی بحیثیت افسانہ نگار''، انعام الحق عباسی،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۹۱ء،ص ۱۲۸۔
۳۴۶)''مناظر حسن گیلانی''، محمد شباب،۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۲۴۷)''شیخ منظور الٰہی شخصیت و فن''، شازیہ یاسمین، پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۹ء،ص ۲۶۳۔
۲۴۸)''منیر شکوہ آبادی''، عبدالحکیم خان،۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۲۴۹)''مطالعاتِ میر''، محمد صدیق (صدیق ہمایوں) عتیق احمد جیلانی،۱۹۹۲ء،ص ۱۱۲۔

۲۵۰) ''میر تقی میرؔ کی زبان''، رضیہ بانو زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۹۵۔
۲۵۱) ''میر دوست خلیل آثار وافکار''، فرحانہ حسن، گمشدہ۔
۲۵۲) ''کلامِ میرؔ حیاتِ میرؔ کے نقوش''، کلثوم بیگم، حسن محمد خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۰۹۔
۲۵۳) ''میرؔ کے منظوم قصے''، حسین بانو نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۴۶۔
۲۵۴) ''میرؔ کی شاعری اور اس کا معاشرتی پس منظر''، سیّد شفیق احمد قادری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۸۱۔
۲۵۵) ''میرؔ کے کلام میں ادبی ماحول'' انجمن آرا، گمشدہ۔
۲۵۶) ''میرؔ کی شاعری کا معاشرتی پس منظر''، غیور احمد صدیقی، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۲۵۷) ''میر علی نواز خان تالپور والیِ ریاست تالپور اور اُس کی شاعری''، محمد حداد حاجی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۴۵۔
۲۵۸) ''میر مہدی مجروحؔ ادبی و تحقیقی مطالعہ''، مختار احمد صدیقی (مختار کریمی) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۱۰۲۔
۲۵۹) ''ڈپٹی نذیر احمد مرحوم میری نظر میں''، شوکت علی، پروفیسر قاضی مرتضیٰ، ۱۹۵۴ء، ص ۹۳۔
۲۶۰) ''نذیر احمد کا ذہنی ارتقاء''، محمد منیر الدین عرشی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص ۲۲۶۔
۲۶۱) ''ڈپٹی نذیر احمد کے اصلاحی رجحانات''، شمس النساء مجید، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۳۵۵۔
۲۶۲) ''نذیر احمد کی کردار نگاری''، کوکب الصباح روحی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۸۴۔
۲۶۳) ''ڈپٹی نذیر احمد اور تعلیمِ نسواں''، عمران فاطمہ عابدی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۵۳۔
۲۶۴) ''مولانا ڈپٹی نذیر احمد کا ادبی و مذہبی شعور''، صفیہ خاتون میمن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۳۲۲ (۲۶)۔
۲۶۵) ''شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد کی ادبی و مذہبی خدمات''، ممتاز کریم صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۱۸۶۔
۲۶۶) ''ڈپٹی نذیر احمد کے محاورات''، احسان الحق، گمشدہ۔
۲۶۷) ''نذیر احمد کے ناولوں کی مقصدیت''، مرزا محمد جلیل، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۲۶۸) ''تاریخی ناول نگاری اور نسیم حجازی''، ظفر اقبال، ڈاکٹر سیّد یحیٰی احمد ہاشمی، ۱۹۷۵ء، ص ۳۱۰
۲۶۹) ''نسیم حجازی بحیثیت ناول نگار''، عبداللہ قریشی، گمشدہ۔
۲۷۰) ''نظیر اکبر آبادی کا نظریۂ شاعری''، صفدر حسین، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۲۷۱)''نظیر اکبر آبادی اور اُن کی زبان''، زاہد علی قریشی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۶۳۔
۲۷۲)''شیخ ولی محمد نظیر اکبر آبادی کی شاعری کا تجزیہ''، مقالہ نگار کا نام ندارد، گمشدہ۔
۲۷۳)''شیخ ولی محمد نظیر اکبر آبادی کی شاعری کا عوامی پہلو''، شیخ سلام الدین جاوید، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۲۷۴)''نظیر اکبر آبادی کے کلام میں عوامی جذبات''، صدیقہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۱۲۷۔
۲۷۵)''نظیر کی شاعری میں جمہوری اقدار''، رابعہ بصری، پروفیسر سردار احمد خان، ۱۹۶۷ء، ص ۷۸۔
۲۷۶)''نظیر اکبر آبادی کے کلام میں ملکی روایات''، سیّد میر، گمشدہ۔
۲۷۷)''نعیم صدیقی کے نظریاتی رجحانات، تخلیقات کے آئینے میں''، عتیق احمد جیلانی، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۷۸ء، ص ۱۰۷۔
۲۷۸)''نوح ناروی حیات اور شاعری''، سبط حسن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۳ء، ص ۱۸۳۔
۲۷۹)''نہال اجمیری اور اُن کے تلامذہ''، محمد سرفراز خان، ڈاکٹر سیّد سخی احمد ہاشمی، ۱۹۷۴ء، ص ۱۱۳۔
۲۸۰)''نہال سیوہاری اور اُن کا کلام''، عبدالغفور، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۳۵۔
۲۸۱)''نیاز فتح پوری کا انشائی ادب''، عبدالسعید خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۵۴۔
۲۸۲)''وجہی کے زمانے کی معاشرت''، فردوس اختر، ڈاکٹر خان رشید، ۱۹۶۸ء، ص ۱۲۰۔
۲۸۳)''وحشت کی ادبی خدمات''، عبدالستار (وفا راشدی) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۳۵ (۶۷)۔
۲۸۴)''وضاحت تسنیم شاعری اور شخصیت''، سائرہ خان، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۱ء، ص ۱۰۴۔
۲۸۵)''افسانہ اور ہاجرہ مسرور''، محمد طاہر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۰۴۔
۲۸۶)''ہادی مچھلی شہری کی اُردو شاعری''، صابر صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۲۰۔

۲۔ ''اقبالیات''

۲۸۷)''اقبال اپنے خطوط کے آئینے میں''، سیّد محمد عارف، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۷۲۔
۲۸۸)''اقبال اور وطنیت''، محمد شریف، گمشدہ۔
۲۸۹)''ڈاکٹر محمد اقبال اور مسلم مفکرین''، طلعت پروین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۳۶۔
۲۹۰)''اقبال اور مسلم مفکرین''، زہرہ رحمان، گمشدہ۔
۲۹۱)''اقبال بحیثیت غزل گو''، سیّد مختار علی سحر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۸۲۔
۲۹۲)''اقبال بحیثیت قومی شاعر''، محمد اقبال قادری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۷۵۔
۲۹۳)''اقبال بحیثیت شاعرِ مشرق''، رفعت علی خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۶ء، ص ۲۵۷۔

۲۹۴)''اقبالؔ کے کلام میں تشبیہات واستعارات''،شہناز اعجاز صدیقی،ڈاکٹر سیّد یحییٰ احمد ہاشمی،۱۹۷۲ء،ص۱۱۰۔
۲۹۵)''اقبالؔ کے اُردو کلام میں تشبیہات واستعارات''،نسیم فاطمہ،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۷۴ء،ص۳۱۰۔
۲۹۶)''اقبالؔ کی اُردو شاعری پر فارسی شعرا کے اثرات''،عارفہ یاسمین،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۲۴۱۔
۲۹۷)''اقبالؔ کی شاعری کا سیاسی پس منظر''،اقبال احمد،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۱۴۹۔
۲۹۸)''اقبالؔ کا ذہنی ارتقاء''،(مکاتیب کی روشنی میں)نصرت رحیم،قاضی مرتضٰی،۱۹۵۶ء،گمشدہ۔
۲۹۹)''اقبالؔ کی قومی شاعری اور پاکستان کے قومی مسائل''،محمد افضل صدیقی،گمشدہ۔
۳۰۰)''اقبالؔ کا نظریۂ شعروادب''،عمر بن محمد،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۵ء،ص۱۵۳۔
۳۰۱)''اقبالؔ کی لفظ تراشی''،محمد عارف جمال،گمشدہ۔

۳۔ ''غالبیات''

۳۰۲)''غالبؔ بحثیت سوانح نگار''،سیّد باقر رضا،پروفیسر قاضی مرتضٰی،۱۹۵۴ء،ص۱۳۵۔
۳۰۳)''مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کے اُردو فارسی کلام کا تقابلی مطالعہ''،شمس الحق شمس بخاری،نگراں کا نام ندارد، ۱۹۶۶ء،ص۹۵۔
۳۰۴)''غالبؔ کے اثرات شعرا مابعد پر''،عابدہ رشید جہاں،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۰ء،ص۲۵۸، گمشدہ۔
۳۰۵)''غالبؔ کی شاعری پر بیدلؔ کا اثر''،حبیبہ سعید،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۱۱۶۔
۳۰۶)''فکرِ غالبؔ کا تقابلی جائزہ''،این۔ایم شارق،نگراں کا نام ندارد،سنہ ندارد،ص۱۳۱۔
۳۰۷)''یادگارِ غالبؔ کی شخصیات''،محمد زاہد خان،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۵ء،ص۱۶۱۔
۳۰۸)''فن تضمین نگاری وتضامین بر کلامِ غالبؔ''،شوکت حسین،ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۷۲ء،ص۳۸۴۔
۳۰۹)''جے پور میں سلسلۂ تلامذۂ غالبؔ''،(تذکرہ) مسیح الدین عثمانی،پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۱ء،ص۱۵۹(۶۸)
۳۱۰)''غالبؔ کا علمی ماحول اُن کے خطوط کے آئینے میں''، رضاء اللہ خان، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۸ء،ص۱۳۹۔

۴۔ ''مطالعۂ خصوصی''

۳۱۱)''آبلہ پا''،(رضیہ فصیح احمد) شاہ بیگم،گمشدہ۔
۳۱۲)''ادارۂ یادگارِ غالبؔ کی ادبی خدمات''،حنا،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۳ء،ص۳۵۰۔

۳۱۳) ''اُداس نسلیں (ناول) ایک تنقیدی جائزہ''، نوراحمد خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص۱۴۲ گمشدہ۔

۳۱۴) ''اُردوادب میں اسلامی قدریں''، سیّد محمد انور حسین نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۲ء، ص۲۲۳۔

۳۱۵) ''اُردوادب میں تحریکِ اصلاح''، آنسہ حسنہ ادریس، پروفیسر ظفر عابدی، ۱۹۶۷ء، ص۴۲۔

۳۱۶) ''اُردو ڈکشنری بورڈ، ایک مطالعہ''، عابدہ ہما، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۳ء، ص۳۳۵۔

۳۱۷) ''اُردوزبان اور ملکی سیاسیات''، عالیہ رحمانی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص۱۴۴ گمشدہ۔

۳۱۸) ''اُردوشاعری میں شعائرِ اسلام پر پھبتیاں اور اُن کا پس منظر''، عبدالباری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص۲۰۰۔

۳۱۹) ''اُردوشاعری پر تصوف کے اثرات''، عبدالرزاق سومرو، گمشدہ۔

۳۲۰) ''اُردوشاعری میں ظرافت کی مثالیں''، مقالہ نگار کا نام ندارد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص۱۲۴۔

۳۲۱) ''اُردوشعرا کی تذکرہ نگاری''، (پاکستانی دور) یاسمین بانو، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۳ء، ص۴۲۵۔

۳۲۲) ''اُردو کی انقلابی شاعری''، سرداراحمد خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص۱۱۲ گمشدہ۔

۳۲۳) ''اُردو کی جنسیہ شاعری''، قیوم بیگ، گمشدہ۔

۳۲۴) ''اُردو کی رزمیہ شاعری''، بلقیس رفعت قریشی، گمشدہ۔

۳۲۵) ''اُردولغات کا ارتقاء''، شیخ محمد عثمان، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۳۲۶) ''اُردو کی طنزیہ شاعری''، غلام رسول، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص۱۷۴۔

۳۲۷) ''اُردونثر میں تصوف کے اثرات''، رفعت سلطانہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص۳۵۴۔

۳۲۸) ''اسلام اور شاعری ایک جائزہ''، دلاور علی خان، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۳ء، ص۹۳۔

۳۲۹) ''الفاروق میں مصنف کا مذاق و ماحول اور اس کتاب پر سیر حاصل تبصرہ''، آنسہ جہانگیر فاطمہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص۲۰۲۔

۳۳۰) ''انجمن ترقیِ اُردو کی خدمات''، بانو جمیل، گمشدہ۔

۳۳۱) ''باغ و بہار کا تحقیقی جائزہ''، سیّد احمد، گمشدہ۔

۳۳۲) ''بیسویں صدی کے قرآنی اُردوتراجم''، منظورالحق، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص۲۶۴۔

۳۳۳) ''پاکستان میں جدید اُردوادب کا ثقافتی پس منظر''، خلیل احمد کلیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص۱۶۳۔

۳۳۴) ''پاکستان میں جدید اُردو غزل''، عزیزہ نصرت، گمشدہ۔

۳۳۵)''پاکستانی جامعات کے مقالات''،صوفیہ بی بی، پروفیسر رابعہ اقبال،۱۹۹۶ء،ص۱۲۶۔

۳۳۶)''تحریکاتِ احیائے دین اور اُردو ادب پر اُن کے اثرات''، نجم الدین صدیقی (نجم الاسلام) ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۰ء،ص۱۲۹(۶۹)۔

۳۳۷)''تدریجی لغت'' (جماعت اوّل تا دہم کی ذہنی سطح کے مطابق)، صادقہ شاہین لودھی، عتیق احمد جیلانی،۲۰۰۳ء،ص۱۲۴۔

۳۳۸)''تلاشِ بہاراں ایک تنقیدی جائزہ''، سیّد اقبال حسین زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد،ص۱۱۱۔

۳۳۹)''تقسیمِ ہند کا اثر اُردو ادب پر''، شبیب نصرت شیروانی،۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۳۴۰)''جامعۂ سندھ میں اقبال شناسی''، ظفر محمد قریشی، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۱ء،ص۳۴۶۔

۳۴۱)''جدید جنگ سے متعلق اُردو مضامین''، (مرتبہ) شاکر جعفری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۲۳۹۔

۳۴۲)''حدائقِ بخشش ایک تحقیقی اور تقابلی جائزہ''، شفیق احمد شیخ، ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۸۷ء،ص۱۰۳۔

۳۴۳)''حیدرآباد کے اُردو کتبات''، محمد حسن عطا، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۸ء،ص۲۲۹۔

۳۴۴)''خدا کی بستی ایک تنقیدی جائزہ''، سیّد مطاہر حسین، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد،ص۱۶۱۔

۳۴۵)''دہلی کالج کی ادبی خدمات''، شبیر احمد، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۳۴۶)''دہلی کی معاشرت، قصائدِ سودا کے آئینے میں''، سیّد عارف، گمشدہ۔

۳۴۷)''سترہ روزہ جنگ اور اُردو شاعری''، حامد حسن، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۱۷۴۔

۳۴۸)''سرسیّد احمد خان کے رفقا پر مغربی اثرات''، رضیہ جعفری، گمشدہ۔

۳۴۹)''سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی تاریخ، انتظام اور خدمات کا جائزہ''، رخسانہ کنول، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۷ء،ص۸۰۔

۳۵۰)''سندھ میں صوفیانہ شاعری''، مظفر حسین، گمشدہ۔

۳۵۱)''سندھ یونیورسٹی میں نعت شناسی''، نصرت علیم الدین، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۱ء،ص۳۸۰۔

۳۵۲)''سندھی شعرا میں اُردو شاعری کا رجحان''، سکندر علی، پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۷ء،ص۱۲۱۔

۳۵۳)''شامِ اودھ کا تنقیدی مطالعہ''، دُرِّ شہوار، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۶ء،ص۱۱۱۔

۳۵۴)''شاہنامۂ اسلام کا تنقیدی جائزہ''، امینہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان،۱۹۶۸ء،ص۱۲۳۔

۳۵۵)''فسانۂ آزاد کا معاشرتی پس منظر''، سیّد میاں منیر احمد شاہ، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، سنہ ندارد،ص۷۲۔

۳۵۶)''فسانۂ آزاد میں لکھنوی معاشرہ''، محسن علی،۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۳۵۷)''فسانۂ عجائب کا تحقیقی مطالعہ''، ریحانہ اصغر حسین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۲۱۲۔
۳۵۸)''فسانۂ مبتلا کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ''، مسرت نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۶۶۔
۳۵۹)''فنِ تحقیق کا ارتقاء''، فردوس فاطمہ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۴ء، ص ۴۰۰ گمشدہ۔
۳۶۰)''قطب شاہی دور کی معاشرتی زندگی دکنی شاعری کے آئینے میں''، احمد علی، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۵ء، ص ۷۵۔
۳۶۱)''لکھنوی ادب میں بیگماتی ماحول''، سید جہانگیر شاہ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۳۵۔
۳۶۲)''موجودہ جنگ ۱۹۶۵ء، سے متعلق اُردو نظمیں، حامد حسن، گمشدہ (۷۰)۔
۳۶۳)''مقدمۂ شعروشاعری پر عربی ادب کا اثر''، عبدالرزاق، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۱۷۳(۷۱)۔
۳۶۴)''ہم نفسانِ رفتہ ایک جائزہ''، مبارک علی قریشی، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۷ء، ص ۱۱۰(۷۲)۔

۵۔ ''بچوں کا ادب''

۳۶۵)''اُردو میں بچوں کا ادب''، محمد محمود الرحمٰن سیّد، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۱۸۲۔(۷۳)۔
۳۶۶)''بچوں کے لیے کی گئی شاعری''، محمد علی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۸۸۔
۳۶۷)''بچوں کے لیے حکیم محمد سعید کے سفرنامے''، (۲۷ سفرناموں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ) ارشاد محمد، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۸ء، ص ۱۰۱۔(۷۴)۔

۶۔ ''اصناف''

۳۶۸)''اُردو چار بیت اور اُس کا فن''، شیخ خلیل الرحمٰن (رحمانی)، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۱۷۶۔
۳۷۸)''اُردو ڈرامے کا ارتقاء''، طاہر حسین جعفری''، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔
۳۷۹)''اُردو شعرا کی پہیلیاں''، عطاء الرحمٰن عثمانی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۰۷۔
۳۸۰)''اُردو شعرا کے قطعاتِ تاریخ''، سلمیٰ احمد، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۳۳۰۔
۳۸۱)''اُردو شاعری میں منقبت''، وقار احمد خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۱۰۳۔
۳۸۲)''اُردو غزل میں فنی خصوصیات''، سیّدہ انیس فاطمہ، نگراں کا نام ندارد، ۱۹۶۶ء، ص ۳۸۔
۳۷۷)''اُردو کے نظریاتی ناول''، پیر محمد، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۲ء، ص ۱۵۸۔
۳۷۸)''اُردو کے سفرنامے''، سیّد محمود علی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۴ء، ص ۲۴۹۔
۳۷۹)''اُردو مثنوی کا فن، ابتدا اور مطالعاتِ مثنوی، اُردو رسائل کی روشنی میں، روزینہ حنیف شیخ، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۲ء، ص ۱۱۵۔

۳۸۰)''اُردو مرثیے کے مطالعات''، حسین فاطمہ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۵ء، ص ۲۶۸۔
۳۸۱)''اُردو مرثیے میں واقعات کا ارتقا''، ظہیر الحسن رضوی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۱۵۳ گمشدہ۔
۳۸۲)''اُردو مسدس کا ارتقا''، غوثیہ زرین لکھنوی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۲۰۷ گمشدہ۔
۳۸۳)''اُردو میں خاکہ نگاری''، مشتاق احمد خان زادہ، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۳۸۴)''اُردو میں سوانح نگاری''، سیّد مظہر الحق، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۱ء، گمشدہ۔
۳۸۵)''اُردو میں مقالہ نگاری''، عبدالمجید، گمشدہ۔
۳۸۶)''اُردو میں مکتوب نگاری''، جمیل احمد، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۹۷۔
۳۸۷)''اُردو ناول کا منتخب موضوعاتی جائزہ''، فریدالدین، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۲ء، ص ۱۹۱۔
۳۸۸)''اُردو نظم کا ارتقا (۱۹۴۷ء سے ۱۹۹۱ء تک) فضل حق، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۴۲۶۔
۳۸۹)''اُردو نعت کے مطالعات''، نیاز احمد، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۶ء، ص ۳۰۵۔
۳۹۰)''اُردو کی نعتیہ شاعری پر قرآن وحدیث کے اثرات''، محمد عبدالمقیت، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔
۳۹۱)''بکٹ کہانی عرف بارہ ماسہ، از افضل جھنجھالوی''، شاہدہ صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۰۷۔
۳۹۲)''پاکستان کے ریڈیائی ڈرامے''، رضیہ محمود، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۲۱۰۔
۳۹۳)''پاکستان میں اُردو ناول''، عبدالحق خان (حسرت کاسگنجوی) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۳۴۶۔
۳۹۴)''پاکستان میں افسانہ''، احمد شمیم خان، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۲۔
۳۹۵)''پاکستان میں جدید اُردو غزل''، عزیزہ ندرت صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۱۶۹۔
۳۹۶)''جدید نظم ہیئت اور مواد''، اشرف اللہ یوسف زئی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۷۳۔
۳۹۷)''ریڈیو پاکستان حیدرآباد اور اُردو ریڈیائی ڈرامے''، رفیع الدین صدیقی، ڈاکٹر جاوید اقبال، ۱۹۹۶ء، ص ۱۶۶۔
۳۹۸)''شمالی ہند میں مثنوی کا ارتقا''، قمر عثمانی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۰۳۔
۳۹۹)''لکھنؤ اسکول کی غزل کا معاشرتی پس منظر''، حمیداللہ صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۹۳ء، ص ۳۵۷۔
۴۰۰)''ہندوستانی انقلاب میں اُردو نظم کا ارتقا''، ایم ایچ سبزواری، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص ۱۵۳۔

۷۔ ترتیب وتدوین

۴۰۱)''ایجادِ رنگین، از سعادت یار خان رنگین، اُردو کی غیر مطبوعہ مثنوی ترتیب وتحشیہ مع مقدمہ''، تسنیم نقوی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۸۰۔

۴۰۲)''انتخابِ کلام رعنا اکبرآبادی''،فرزانہ خان،گمشدہ۔

۴۰۳)''دیوانِ ابجدی(مرتبہ)''،اسرار احمد خان،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۷ء،ص ۶۹۔

۴۰۴)''دیوانِ بشیر(ترتیب وتدوین)''،شمیم فاطمہ قادری،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۸ء،ص ۸۸۔

۴۰۵)''دیوانِ خواجہ احسن اللہ خان بیان دہلوی''،مرتبہ ضیاء الدین احمد،۱۹۶۴ء،گمشدہ۔

۴۰۶)''دیوانِ بیکس''،راحت مسعود،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،گمشدہ۔

۴۰۷)''دیوانِ خلیل ہانسوی،مرتبہ،سیّد رفیق احمد،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،سنہ ندارد،ص ۱۴۲۔

۴۰۸)''دیوانِ عاملؔ دہلوی''،حبیبہ حسن،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،گمشدہ(۷۵)۔

۴۰۹)''دیوانِ سجاد اکبرآبادی،مرتبہ،مع مقدمہ''،محمد انیس الدین انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۰ء، ص ۲۸۰(۷۶)۔

۴۱۰)''دیوانِ صبا غنچۂ آرزو،مرتبہ،صابرہ قاضی،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۴۷ء،ص ۲۶۷۔

۴۱۱)''دیوانِ شاہ قدرت اللہ،مرتبہ،شمس الحق قریشی،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۸ء،ص ۴۲۴۔

۴۱۲)''دیوانِ گلزارِ خلیل''،فرحانہ جبیں،گمشدہ۔

۴۱۳)''دیوانِ میر حسن''،بلقیس بشیر،گمشدہ۔

۴۱۴)''دیوانِ نظام''،طلعت پروین،گمشدہ۔

۴۱۵)''رشحاتِ صدیقی(ڈاکٹر عبدالستار صدیقی کے تنقیدی مضامین)''،حکیم الدین، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۲ء،ص ۲۶۸۔

۴۱۶)''سندھ کی لوک کہانیاں''،نظر کامرانی،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۶ء،ص ۱۵۵۔

۴۱۷)''شہادت نامہ سیّد خوندمیر(غیر مطبوعہ مثنوی)''،نبیلہ شہناز،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۷ء،ص ۱۴۳۔

۴۱۸)''صدقِ جاوید کی سچی باتیں''،تصدق حسین،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۶ء،ص ۸۲۳۔

۴۱۹)''ڈاکٹر عبدالستار صدیقی مرحوم کے تحقیقی مضامین''،سیّد آلِ احمد جعفری،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۷۲ء،ص ۳۲۰۔

۴۲۰)''عبدالسلام ندوی کے ادبی مضامین''،عبداللہ شیخ،ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان،۱۹۶۶ء،ص ۳۹۸۔

۴۲۱)''ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی غیر مدوّن تحریریں(مع حواشی)''، پرویز احمد شیخ(سلمان احمد)، پروفیسر فہمیدہ شیخ،۱۹۹۸ء،ص ۷۵۵۔

۴۲۲)''کلیاتِ حکیم آغا خان عیشؔ دہلوی''،شیخ محمد جبریل صدیقی،۱۹۶۴ء،گمشدہ۔

۴۲۳)''کلیاتِ قاضی امین الدین آثر عثمانی''، محمد نعیم شیخ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۳ء، ص ۳۰۲۔
۴۲۴)''کلیاتِ ندرت میرٹھی''، مشکور احمد انجم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۳۵۰۔
۴۲۵)''لمعاتِ نشتر دہلوی''، معراج الدین عظیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۰۰۔
۴۲۶)''مثنویِ لطف، از مرزا علی لطف''، سیّد اشتیاق علی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ۴۷۔
۴۲۷)''مثنویِ لیلیٰ مجنوں'' از تجلی دہلوی، محبوب عالم خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔
۴۲۸)''مثنویِ میر ضمیر''، طاہر صدیقی ذکائی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۴ء، ص ۷۷۔
۴۲۹)''مثنویِ ندرت عشق از مولوی محمد باقر آگاہ دہلوی''، ناظم حسین، نگراں کا نام ندارد، ۱۹۷۰ء، ص ۴۱۰۔
۴۳۰)''مرزا مائل دہلوی کے حالاتِ زندگی اور اُن کی شاعری''، فصیحہ خورشید، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۹ء، ص ۲۶۷۔
۴۳۱)''مکاشفاۃ الاسرار''، مصنفہ سیّد علی غمگین دہلوی، رقیہ بیگم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۸ء، ص ۲۸۵۔
۴۳۲)''میاں بشیر احمد کے ادبی مضامین''، امین فاروق، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۲۸۶۔
۴۳۳)''نواب جہاں بیگم شیریں کے دیوان کی ترتیب وتدوین''، ناہید صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۲ء، ص ۲۸۶۔
۴۳۴)''نیاز فتح پوری کے ادبی مضامین''، محمد حنیف خان لودھی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۳۷۴۔

۸۔ ترجمہ وتعلیقات:

۴۳۵)''Islam is the cross road'' (اسلام دوراہے پر) نجم الدین مغل، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۷ء، ص ۸۵۔
۴۳۶)''اسلامیات اور الٰہیات کا ارتقاء، مترجم: از ڈنکن جی میکڈونلڈ''، محمد احمد اللہ خان، ڈاکٹر محمد مسعود، ۱۹۵۷ء، ص ۲۷۴ (۷۷)۔
۴۳۷)''اسلامی فلسفیانہ افکار اور اُن کی تاریخی و مذہبی حیثیت''، (از ڈاکٹر اولیسری ڈین آوان) افتخار حسین جاوید، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص ۱۹۵۔
۴۳۸)'' Principal of Litracy Critics, By: Prof. Lascelles Abererobic ترجمہ اُردو نقد ادب''، محمود الحسن چوہدری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۷ء، ص ۱۵۳۔(۷۸)
۴۳۹)''Creatic technique in fictions'' افسانے میں تخلیقی اُسلوب، مترجم: فرانس ویون، مس طاہرہ عثمانی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۳۱۳۔

۴۴۰) ''تاریخِ سندھ، تاریخِ معصومی، مترجم: از میر معصوم بکھری ترجمہ وحواشی وتعلیقات''، عزیز احمد فاروقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۷ء، ص ۳۴۵۔

۴۴۱) ''تحفۂ ثاقبِ کوثر''، سیّدہ رئیس فاطمہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۰ء، گمشدہ (۷۹)۔

۴۴۲) ''تحفۃ الطاہرین از شیخ محمد اعظم بن محمد شفیع''، مترجم: ثریا جبیں، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۱۵۱۔

۴۴۳) ''تحفۂ مجددیہ مع متن وترجمہ''، شاہ ابوالحسن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۸۹۔

۴۴۴) ''تذکرۂ ریختہ گویاں از سید فتح علی حسین گردیزی''، ترجمہ وحواشی، ماجدہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۱ء، ص ۲۴۸۔

۴۴۵) ''اُردو تذکرۂ سرور''، ریحانہ زہرا، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۲ء، ص ۱۰۹۔

۴۴۶) ''تذکرۂ گلِ عجائب (ترجمہ وتدوین)''، بشیر احمد نسیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان سنہ، ندارد، ص ۱۶۰۔

۴۴۷) ''تمدنِ عرب، از پروفیسر جوزف ہیل''، مترجم: عبدالکافی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۱۵۱۔

۴۴۸) ''تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات اور ڈاکٹر تاراچند (ترجمہ وتعلیقات)''، محمد مسعود احمد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص ۳۴۴۔

۴۴۹) ''جاپان میں اسلام، از بیرسٹر عبدالعزیز (خطبات کا ترجمہ)'' اقبال بیگم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص ۲۱۹۔

۴۵۰) ''دینِ اسلام از پروفیسر ایچ اے آر گبز''، مترجم: سیّد حافظ غلام معین الدین احمد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص ۳۴۷ (۸۰)

۴۵۱) ''Seasame And Lilies''، مترجم: شمیم احتشام عالم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۵۸ء، ص ۱۹۳۔

۴۵۲) ''شاہ عبداللطیف بھٹائی از ایچ اے سورلے''، مترجم: شاہد علی زیدی، پروفیسر مسعود احمد خان، ۱۹۵۸ء، ص ۳۲۹۔

۴۵۳) ''رسالۂ اوّل اعجازِ خسروی''، مترجم: سیّد واحد حسین تقوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۶۰۲ گمشدہ۔

۴۵۴) ''عمدہ منتخب فارسی یعنی تذکرۂ سرور''، اُردو مترجم: آنسہ ریحانہ زہرا، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۲ء، ص ۱۰۸۔

۴۵۵) ''فکر وفنِ اقبال از سیّد عبدالواحد''، مترجم: ضیاء احمد شریفی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۱ء، ص ۲۲۰۔

۴۵۶) ''لُبِّ تاریخ سندھ''، مترجم: سیّد آفتاب احمد جعفری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۰ء، ص ۱۴۷۔

۴۵۷)''محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم معلمِ اعظم''،از رابرٹ ایل گولک جا،مترجم: آصفہ بیگم نقوی،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۰ء،ص۱۸۳۔

۴۵۸)''مجالسِ رنگین از سعادت یار خان رنگین (ترجمہ وحواشی)''،شاہد اصلاح الدین،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۷۱ء،ص۱۴۶۔

۴۵۹)''مخزنِ شعرا'' تذکرۂ شعرائے اُردو، گجرات'' از قاضی نورالدین (مولوی عبدالحق مرحوم کا اُردو ترجمہ) حسینی خان رضوی فائق،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۷۱ء،ص۱۸۳۔

۴۶۰)''مخزنِ نکات (ترجمہ) مصحفی (مع حواشی وتعلیقات) فرزانہ نامدار،گمشدہ۔

۴۶۱)''میئر آف کنٹر برج (ترجمہ) مصنف تھامسن یارڈی''، صالحہ خاتون، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۵۹ء،ص۵۷۷۔

۴۶۲)''نقدِ ادب کے اُصول''،از ڈاکٹر آئی اے رچرڈ،مترجم،محمد الیاس خان،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۰ء، ص۳۳۸۔

۹۔''حواشی وتعلیقات''

۴۶۳)''اُردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیائے کرام کے مآخذات''،(طرزِ تعارف کا جائزہ) محمد سجاد حیدر، مرزا سلیم بیگ،۱۹۹۱ء،ص۶۱۔

۴۶۴)''النّبی الخاتم کے تعلیقات وحواشی''، از مناظر حسن گیلانی،شمیم نکہت، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۸ء،ص۳۰۸۔

۴۶۵)''باغ وبہار کے حواشی وتعلیقات''،زبیدہ خاتون،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۶ء،ص۱۲۰۔

۴۶۶)''حالی کا ذہنی ارتقاء حواشی وتعلیقات''،شاہینہ پروین زیدی،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۷۸ء،ص۶۰۔

۴۶۷)''حیاتِ سعدی پر حواشی وتعلیقات''،سیّد انصار حسین نقوی،۱۹۶۹ء،گمشدہ۔

۴۶۸)''خطباتِ مدراس تعلیقات وحواشی''،کشور سلطانہ،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۸ء،ص۲۸۰۔

۴۶۹)''گلزارِ نسیم کے حواشی وتعلیقات''،عابدہ نسیم،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۶ء،ص۱۰۲۔

۴۷۰)''مثنوی تصنیفِ رنگین ترتیب وتحشیہ ومقدمہ''،ضمیر احمد خان،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۷ء،ص۱۲۹۔

۴۷۱)''مثنوی چراغِ کعبہ کے حواشی وتعلیقات''،غضنفر حسین،۱۹۶۹ء،گمشدہ۔

۴۷۲)''مثنوی سحر البیان کے حواشی وتعلیقات''،خورشید جعفری،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۶ء،ص۱۱۰۔

۴۷۳)''مثنوی صبحِ تجلی کے حواشی وتعلیقات''،غلام حسین،۱۹۶۹ء،گمشدہ۔

۴۷۴)''مقالاتِ حالی کے حواشی وتعلیقات''،اقلیم النساء،گمشدہ۔
۴۷۵)''نقوشِ سلیمانی پر حواشی وتعلیقات''،ناظم حسین،گمشدہ۔
۴۷۶)''نمونۂ منثورات کا مطالعہ''،محمد سعید،مرزا سلیم بیگ،۱۹۸۸ء،ص۱۰۲۔

۱۰۔تذکرہ وتاریخ

۴۷۷)''اُردو کے اہم لغت نگار''،شجاعت حسین،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۱۹۹۲ء،ص۷۸۔
۴۷۸)''اُردو کی جدید افسانہ نگار خواتین''،ثریا خان،۱۹۶۵ء،گمشدہ۔
۴۷۹)''اُردو کے عہد آفرین شعرا حالی تک''،شکیلہ سیّد،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۵ء،ص۲۵۸۔
۴۸۰)''اُردو کے منتخب نعت گوشعرا(پاکستانی دور)''شہناز فاطمہ،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۱۹۹۳ء،ص۱۷۶۔
۴۸۱)''بلگرام کے اُردو شعرا(تذکرہ)مرتبہ بلقیس گرامی،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۸ء،ص۱۳۴۔
۴۸۲)''پاکستان کی افسانہ نگار خواتین''،قدسیہ زیدی،نگراں کا نام ندارد،سنہ ندارد،ص۲۳۷۔
۴۸۳)''پاکستان کی منتخب افسانہ نگار خواتین''، دردانہ شوکت(دردانہ جاوید)پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۹۶ء،
ص۱۸۵(۸۱)۔
۴۸۴)''پاکستانی یونی ورسٹیوں کے اساتذہ کی اُردو خدمات''، سلطانہ جہاں، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،
۱۹۶۶ء،ص۵۱۴۔
۴۸۵)''تذکرۂ شعرائے اُردو حیدرآباد''،مسرور احمد زئی،ڈاکٹر سعدیہ نسیم،۱۹۹۵ء،ص۲۷۸۔
۴۸۶)''تقسیمِ برصغیر کے بعد سابق صوبۂ سندھ میں نعت گوئی''،اسرار حسین نقوی،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،
۱۹۶۶ء،ص۱۲۵۔
۴۸۷)''حیدرآباد سندھ کے نعت گوشعرا''،سیّد محمد توصیف،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان،۱۹۶۸ء،ص۱۷۱۔
۴۸۸)''حیدرآباد کی ادبی تنظیمیں اور فروغِ ادب میں اُن کا کردار''، وثیق الرحمٰن صابر،حمایت علی شاعر،
۱۹۸۳ء،ص۱۱۷(۸۲)۔
۴۸۹)''حیدرآباد کے افسانہ نگار اور فروغِ ادب میں اُن کا کردار''،عبدالرؤف خان، ڈاکٹر سعدیہ نسیم،
۱۹۹۶ء،ص۱۶۹۔
۴۹۰)''حیدرآباد کے چند مزاح گوشعرا''،محمد افضال،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۲۰۰۱ء،ص۱۶۷۔
۴۹۱)''ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان کے نامور شاگردوں کی ادبی خدمات کا جائزہ''،نازنین سلیم،ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،
۱۹۹۸ء،ص۲۸۹(۸۳)۔

۴۹۲)''سندھ کے فارسی شعرا''، مترجم محمد رفیق، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۱ء، ص ۵۵۱ گمشدہ۔
۴۹۳)''سندھ کے منتخب اُردو افسانہ نگار''، شمیم الدین حجازی، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۳ء، ص ۱۳۸۔
۴۹۴)''سندھ کے موجودہ اُردو شعرا''، سیّد مشتاق علی جعفری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۵۸ء، ص ۱۴۷ (۸۴)۔
۴۹۵)''سکھر میں اُردو ادب کا ارتقا''، امین اختر جامی، پروفیسر سردار احمد خان، سنہ ندارد، ص ۴۷۔
۴۹۶)''سندھی کے جدید اُردو مصنفین (تذکرہ) عبدالرشید خان (رشید تبسم)، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۹ء، ص ۲۰۲۔
۴۹۷)''سندھ میں اُردو، کلہوڑوں اور تالپوروں تک''، محمد ابراہیم بھٹو، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۰۵۔
۴۹۸)''شاعرات پاکستان''، سیّد عابد حسین، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۶ء، ص ۳۴۱۔
۴۹۹)''شعبۂ اُردو کی تاریخ''، نعیمہ اختر سومرو، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۲۰۰۵ء، ص ۱۹۲۔
۵۰۰)''ضلع سانگھڑ کے اُردو شعرا (تذکرہ)''، ملک غلام مصطفٰے تبسم، فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۶ء، ص ۲۰۳۔
۵۰۱)''علمائے اسلام کی اُردو شاعری''، قطب الدین رائے پوری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۰۶۔
۵۰۲)''علمائے دیو بند کا ادبی ذوق''، ارشاد علی خان، نگراں کا نام ندارد، سنہ ندارد، ص ۲۳۳۔
۵۰۳)''مارواڑ میں اُردو''، عبدالسّلام صدیقی، نگراں کا نام ندارد، ۱۹۶۷ء، ص ۴۷۔
۵۰۴)''مشرقی پاکستان میں زبان و ادب کی تحریک (تقسیم ہند سے تقسیم پاکستان تک) شفیق احمد، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۱ء، ص ۲۲۲ (۸۵)۔
۵۰۵)''ملتان کے منتخب اُردو شعراء''، (تذکرہ) عبدالغفور، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۶ء، ص ۱۳۴۔
۵۰۶)''میر پور خاص کے ادبا و شعرا (تذکرہ)، عبدالجبار، مرزا سلیم بیگ، ۱۹۹۷ء، ص ۱۵۲۔
۵۰۷)''میر پور خاص کی ادبی تنظیمیں''، کرن سنگھ، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۴ء، گمشدہ (۸۶)

۱۱۔''فصاحت و بلاغت''

۵۰۸)''آتش کے محاورات، مصطلحات، تلمیحات''، دولت بانو، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۷۶ء، ۲۲۱۔
۵۰۹)''اُردو زبان میں فارسی محاورات''، صالحہ پروین، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۷۱۔
۵۱۰)''اُردو میں شرعی مصطلحات''، عبدالکریم خان، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۱۵۔
۵۱۱)''اُردو میں عورتوں کے محاورات اصطلاحات''، سیّد انور علی، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۲۔
۵۱۲)''تلمیحاتِ امیر مینائی''، انیس نظر عسکری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۸ء، ص ۲۰۴۔
۵۱۳)''تلمیحاتِ انیس''، محمد اعظم، پروفیسر سردار احمد، ۱۹۶۷ء، ص ۱۴۷۔
۵۱۴)''تلمیحاتِ بانگِ درا''، خالد انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان، ۱۹۶۶ء، ص ۳۳۷۔

۵۱۵)''ذوق کے محاورات''، ریحانہ عزیز، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۴۶۔

۵۱۶)''ضربِ کلیم کی تلمیحات''، کنور محمد شریف، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۶ء، ص ۵۴۔

۵۱۷)''کلامِ شبلی کی تشبیہات و استعارات''، اسلم نواز، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۸ء، ص ۱۰۶۔

۵۱۸)''محاوراتِ انیس''، پروین زیدی سیّد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۸۸۔

۵۱۹)''محاورات و تلمیحات''، حسن آرا صدیقی، ۱۹۶۹ء، گمشدہ۔

۵۲۰)''نذیر احمد کے ترجمۂ قرآن میں اُردو محاورات''، شہناز سلیم، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۱۹۰۔

۵۲۱)''شمس العلماء مولانا نذیر احمد کی تصانیف میں قرآنی تلمیحات''، محمد عبدالاحد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۲۰۴۔

۵۲۲)''نظیر اکبرآبادی کے محاورات''، شمیم خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، سنہ ندارد، ص ۱۴۵۔

۱۲۔ ''لِسانیات رصرف و نحو''

۵۲۳)''اُردو اور پنجابی کے لسانی روابط''، عبدالغفور ساجد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۶۸۔

۵۲۴)''اُردو اور راجستھانی بولیاں''، عزیز احمد انصاری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۵ء، ص ۱۶۵۔

۵۲۵)''اُردو اور سرائیکی کے لِسانی روابط''، شاہدہ اشرف گورگانی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص ۱۷۵۔

۵۲۶)''اُردو زبان میں صرف و نحو کا ارتقا''، عبدالرشید، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۶۳ء، ص ۱۴۲۔

۵۲۷)''اُردو ہندی کے لسانی روابط''، نعیم اللہ خان، گمشدہ۔

۵۲۸)''سندھ میں اُردو زبان کا ارتقا''، محمد الیاس، گمشدہ۔

۱۳۔ ''اُردو تنقید''

۵۲۹)''اُردو تنقید پر مغرب کے اثرات''، حبیب الرحمٰن حبیب، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۲ء، ص ۳۰۴۔

۵۳۰)''اُردو تنقید کے قدیم رجحانات تذکروں میں''، آنسہ سرتاج محمود، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۴ء، ص ۷۱۷۔

۵۳۱)''جدید تنقیدی رجحانات اور اُن کا پس منظر''، اقتدار علی خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۴ء، ص ۲۴۰۔

۵۳۲)''فن تنقید میں تذکروں کی اہمیت''، اشفاق احمد خان، ۱۹۶۴ء، گمشدہ۔

۱۴۔ ''اَدبی رسائل کے جائزے''

۵۳۳)''اُردو کے جامعاتی مجلّے''، سلطان عثمان، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۹۱ء، ص ۱۵۵۔

۵۳۴)''خدابخش لائبریری جرنل، علمی و تحقیقی خدمات کا جائزہ''، حماعنبرین، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۱ء، ص۱۵۳(۸۷)۔

۵۳۵)''صریرِ خامہ''، کے خاص شماروں کا جائزہ''، محمد قاسم عباسی، پروفیسر فہمیدہ شیخ ،۲۰۰۲ء، ص۱۱۹۔

۵۳۶)''ماہ نامہ 'ساقی' کی ادبی خدمات کا جائزہ''، عدنان محمود صدیقی، پروفیسر رابعہ اقبال، ۱۹۸۸ء، ص۱۰۰۔

۱۵۔''توضیحی اشاریہ''۔

۵۳۷)''ادبی مطبوعات حیدرآباد سندھ توضیحی اشاریہ''، عطاء اللہ، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۷ء، ص۲۴۷(۸۸)

۵۳۸)''اُردو زبان میں سندھ کے موضوع پر سندھالوجی میں موجود کتابیں، رخسانہ یاسمین، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۰ء، ص۸۵۔

۵۳۹)''اُردو مخطوطات کی توضیحی فہرست نگاری''، نسرین شیخ، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۹۲ء، ص۵۶۔

۵۴۰)''سندھ میں اُردو مخطوطات''، سیّد علی احمد زیدی، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص۲۰۲(۸۹)

۵۴۱)''سندھ میں اُردو مطبوعات''، (حصہ اول) خان اسلام اختر، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، سنہ ندارد، ص۱۲۵(۹۰)

۵۴۲)''سندھ میں اُردو مطبوعات''، (حصہ دوم) عبدالجمیل، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۶۷ء، ص۱۳۹(۹۱)

۵۴۳)''سندھ یونیورسٹی میں اُردو مخطوطات''، ضیا نرگس جعفری، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، ۱۹۵۹ء، ص۱۲۵۔

۵۴۴) ''سندھالوجی میں محفوظ پی ایچ ڈی کے مقالوں کی توضیحی فہرست''، شائستہ میمن، سعدیہ نسیم، ۲۰۰۵ء، ص۱۹۵۔

۱۶۔''متفرق اشاریے''

۵۴۵)''اُردو کتابوں کے سندھی ترجمے''، شاہد حسین، ۱۹۶۵ء، گمشدہ۔

۵۴۶)''اشاریہ تراکیبِ اکبرؔ''، فرزانہ ممتاز بیگ، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۶۹ء، ص۱۱۵۔

۵۴۷) اشاریہ سہ ماہی 'العلم'، کراچی، بسین، عتیق احمد جیلانی، ۲۰۰۴ء، ص۱۳۲۔

۵۴۸)''اشاریہ سہ ماہی 'سیپ' ترنم صغیر احمد، ڈاکٹر سعدیہ نسیم، ۱۹۹۷ء، ص۶۶۵۔

۵۴۹)''اشاریہ مضامینِ رسالہ 'اُردو'' محمد نادر مغل، ڈاکٹر سعدیہ نسیم ،۱۹۹۲ء، ص۹۲۔

۵۵۰)''دستیاب سوانحی مضامین اور خاکوں کا اشاریہ''، سیّد تنویر فاطمہ، پروفیسر فہمیدہ شیخ، ۱۹۹۸ء، ص۱۵۶۔

۵۵۱)''ماہ نامہ 'سب رس' (اشاریہ)'' صباحت علی، ڈاکٹر سعدیہ نسیم ،۱۹۹۲ء، ص۲۵۷۔

۵۵۲)''ماہ نامہ اظہار کا اشاریہ اور اُس کا ادبی جائزہ''، نسیم امیر عالم، فہمیدہ شیخ ،۲۰۰۳ء، ص۷۳۔

۵۵۳)''ماہ نامہ 'فاران' کا منتخب اشاریہ''،صفدر علی خان، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال،۱۹۹۱ء،ص ۲۲۶(۹۲)

۵۵۴)''ماہ نامہ 'قومی زبان' کا اشاریہ''، (۱۹۷۵ء تا ۱۹۹۵ء) عبدالحنان خان، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۶ء، ص ۵۹۷۔

۵۵۵)''ماہ نامہ 'قومی زبان' کراچی دستیاب رسائل (اشاریہ ۱۹۴۵ء تا ۱۹۹۶ء) نعیم الدین، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۱۹۹۷ء، ص ۲۱۳۔

۵۵۶)''ماہ نامہ 'قومی زبان' کراچی کے خاص نمبروں کا اشاریہ''، احمد رضوی، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ۲۰۰۱ء، ص ۱۷۸۔

۵۵۷)''نقوش، کا خاص نمبر''، یوسف خشک، ڈاکٹر نجم الاسلام، ۱۹۸۹ء، ص ۱۳۹۔

۵۵۸)''نئی قدریں''، حیدر آباد (اشاریہ)'' مختار احمد، عتیق احمد جیلانی، ۱۹۹۶ء، ص ۱۵۰۔

۵۵۹)''وضاحتی فہرست نگار پاکستان''، تسنیم جمال، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ۱۹۷۰ء، ص ۴۵۳۔

حواشی

(۱) ''اُردو تحقیق یونیورسٹیوں میں''، الوقار پبلیکیشنز، لاہور، ۱۹۸۹ء، ص ۱۰۸۔

(۲) ''اخبارِ اُردو''، اسلام آباد، شمارہ اکتوبر ۲۰۰۲ء، ص ۷۰۔

(۳) مطبوعہ، انجمن ترقیِ اُردو، پاکستان، ۱۹۷۳ء، صفحات ۲۹۲۔

(۴) غیر مطبوعہ مقالہ برائے پی ایچ ڈی، شعبۂ اُردو، سندھ یونی ورسٹی، ۱۹۷۳ء۔

(۵) ''اُردو میں اُصولِ تحقیق''، جلد دوم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء، ص ۴۶۲ تا ۴۶۶۔

(۶) ''اُردو تحقیق یونیورسٹیوں میں''، الوقار پبلیکیشنز، لاہور، ۱۹۸۹ء، ص ۱۰۸ تا ۱۱۲۔

(۷) سہ ماہی ''نئی عبارت''، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نمبر، شمارہ ۱۲۔۱۳، جلد ۴، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۸ء، انوارِ ادب، حیدر آباد، صفحات ۲۶۵ تا ۲۷۵۔

(۸) انوارِ ادب، حیدر آباد، ۲۰۰۳ء، صفحات ۴۰ تا ۵۱۔

(۹) شمارہ جون ۲۰۰۲ء، ص ۵۰۔

(۱۰) مطبوعہ آئینۂ ادب، لاہور، ۱۹۸۲ء، صفحات ۵۴۲، یہ شعبۂ اُردو میں لکھا جانے والا پہلا مقالہ ہے اور امیرؔ پر لکھا جانے والا پہلا تحقیقی کام بھی۔ اس کے بعد ۱۹۶۴ء میں آگرہ یونیورسٹی، بھارت میں ڈاکٹر ابو سحر نے اس موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھا جو نسیم بک ڈپو، لکھنؤ سے ''مطالعۂ امیرؔ مینائی'' کے عنوان سے ۱۹۶۴ء میں شائع ہوا۔

(۱۱) ۱۹۶۱ء میں پنجاب یونیورسٹی سے سیّد غلام حسین ذوالفقار نے ''اُردو شاعری کا سیاسی اور ساجی پس منظر'' کے عنوان سے پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا جو ۱۹۶۷ء میں پنجاب یونیورسٹی پریس سے شائع (صفحات ۵۲۲) ہوا۔ ۱۹۷۱ء میں کراچی

یونیورسٹی سے ڈاکٹر سیّد ابوالخیر کشفی نے ''اُردو شاعری کا سیاسی اور تاریخی پس منظر'' (۱۷۰۷ء تا ۱۸۵۷ء) کے عنوان سے مقالہ تحریر کیا جو ۱۹۷۵ء میں ادبی پبلیکیشنز، کراچی نے شائع (صفحات ۲۳۹) کیا۔ ڈاکٹر خان رشید کا یہ مقالہ نہایت اعلیٰ پایے کا ہے۔ افسوس کے شائع نہیں ہوسکا۔ البتہ ''صریرِ خامہ''، قومی شاعری نمبر، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، ۱۹۶۶ میں اس مقالے کا کچھ حصہ بعنوان ''قومی شاعری کا سیاسی پس منظر''، شائع ہوا، ص ۵۹ تا ۷۱۔

(۱۲) ہمارے علم کے مطابق ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی کا یہ مقالہ ''اُردو سندھی کے لسانی روابط'' کے حوالے سے پہلا جامع کام ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ۱۹۷۱ء میں مرکزی اُردو بورڈ، لاہور، صفحات ۵۱۹، دوسری مرتبہ نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد سے صفحات ۵۱۹، اور تیسری مرتبہ، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد سے ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا، صفحات ۵۱۹۔

(۱۳) مطبوعہ مجلسِ یادگارِ ہاشمی، کراچی، ۱۹۹۰ء، صفحات ۵۲۷۔ اِس مقالے کا کچھ حصہ ''صریرِ خامہ''، شمارہ ۳، ''شبلی کے ساتھ ایک ماہ'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص ۱۸۴ تا ۲۰۲ اس کے علاوہ ''صریرِ خامہ'' تنقیدی ادب نمبر میں بھی ''ایک جزو، ''مولانا شبلی اور ترکی'' کے عنوان سے شائع (ص ۴۴ تا ۴۹) ہوا ہے۔

(۱۴) اس مقالے کے کچھ اجزا شائع ہوئے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ ''تین نثری نوادر: نسخۂ مفرح الضحک از شاہ حاتم دہلوی، دیباچہ تفسیرِ مرادیہ، قصہ احوالِ روہیلہ''، نقوش، لاہور، شمارہ ۱۰۵، ۱۹۶۶ء۔

۲۔ فورٹ ولیم کالج ''نقوش''، لاہور، شمارہ ۱۹۸۶ء۔

۳۔ ''فضلی کی کربل کتھا''، نقوش، لاہور، شمارہ ۱۱۸، ۱۹۷۳ء۔

۴۔ ''گریہ نامہ اور اُس کا مصنف''، صحیفہ لاہور، شمارہ ۴۳، ۱۹۶۸ء۔

۵۔ ''شاہ مراد سنبھلی اور اُن کی اُردو تفسیر''، شعبہ جاتی مجلہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۱۲۔۱۳، ص ۹۹ تا ۱۳۲۔

۶۔ ''شاہ عالم ثانی کی نثر'' شعبہ جاتی مجلہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۷، ۱۹۹۳ء، ص ۲۵۷ تا ۲۸۵۔

۷۔ ''دوموضح قرآن''، شعبہ جاتی مجلہ ''تحقیق''، سندھ یونیورسٹی، شمارہ خاص نمبر ۱۰۔۱۱، ص ۲۶۹ تا ۲۸۲۔

۸۔ ''حکیم شرف الدین خان دہلوی کا ترجمۂ قرآن''، شعبہ جاتی مجلہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی شمارہ ۱۲۔۱۳، ص ۳۶۷ تا ۳۷۳۔

۹۔ ''موضح قرآن کی دو روایتیں'' (لسانی مطالعہ) شعبہ جاتی مجلہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۱۲۔۱۳، ص ۱۳۳ تا ۱۶۶۔

۱۰۔ ''غالب کی لسانی تصریحات''، ''نقوش''، لاہور، شمارہ ۱۱۱۔

(۱۵) یہ مقالہ دو حصّوں میں شائع ہوا ہے۔ پہلا انجمن ترقیِ اُردو، پاکستان، کراچی نے ۱۹۷۹ء میں۔ صفحات ۲۹۲ جب کہ دوسرا حصہ، مکتبۂ شہریار، کراچی نے ۱۹۸۶ء میں شائع کیا، صفحات ۴۴۸۔

(۱۶) یہ مقالہ تین حصوں میں شائع ہوا ہے۔ پہلا ''مولانا ظفر علی خاں بحیثیت شاعر'' کے عنوان سے، انجمن ترقی اُردو، پاکستان نے ۱۹۸۰ء میں ۔صفحات ۲۴۷۔ دوسرا حصہ ''مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی'' کے عنوان سے مکتبۂ اُسلوب کراچی نے ۱۹۸۵ء میں ۔صفحات ۲۵۶۔ جب کہ تیسرا حصہ ''مولانا ظفر علی خاں احوال و آثار''، کے نام سے مجلسِ ترقیِ ادب، لاہور نے ۱۹۸۶ء میں شائع کیا، صفحات ۲۹۸۔

(۱۷) ''تاریخِ ادبِ اُردو''، جلد اوّل کی صورت میں یہ مقالہ ''مجلسِ ترقیِ ادب''، لاہور سے، جولائی ۱۹۷۵ء میں شائع ہوا، صفحات ۷۹۴۔

(۱۸) یہ مقالہ دو جلدوں میں پیش کیا گیا ہے۔ پہلی جلد (۳۶۶صفحات) میں ''آثار وافکار'' جب کہ دوسری جلد (۴۲۳صفحات) میر سوز کے دیوان پر مشتمل ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین پر بھی بہت محنت کی گئی ہے۔ گویا یہ مقالہ (۷۸۹صفحات) پر مشتمل ہے۔ اس مقالے کا کچھ حصہ شعبہ جاتی مجلّہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۱۲۔۱۳، ص۲۱۱ تا ۳۴۸ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے بعد کتابی صورت میں فضلی سنز کراچی، سے ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا، صفحات ۳۰۶۔

(۱۹) مطبوعہ، مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۹۴ء، صفحات ۶۰۷۔

(۲۰) یہ پاکستان میں غالب پر لکھا جانے والا پہلا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جو ۱۹۸۹ء میں ''غالب کا علمی سرمایہ'' کے نام سے یونیورسل بکس، لاہور سے شائع ہوا۔ اس کی ضخامت ۶۲۴ صفحات ہے۔

(۲۱) اس مقالے کا کچھ حصہ ''اُردو کی نعتیہ شاعری پر قرآن و حدیث کے اثرات''، کے عنوان سے ''نقوش'' جنوری ۱۹۸۴ء (ص۶۴ تا ۹۲) میں شائع ہوا ہے۔

(۲۲) مطبوعہ، ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور، ۱۹۹۰ء، صفحات ۳۷۶۔

(۲۳) مطبوعہ قومی ادارہ برائے تحقیق، تاریخ و ثقافت، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء، صفحات ۴۳۳۔

(۲۴) اِس مقالے کا کچھ حصہ ''محاورہ۔ سماجی عمل'' کے عنوان سے روز نامہ جنگ، کوئٹہ، ۶ جون ۱۹۹۶ء، ص ابقیہ ص ۵ اور ''نذیر احمد، تعلیمِ نسواں و دیگر مصنفین'' کے عنوان سے روز نامہ جنگ، کوئٹہ، ۱۶ نومبر ۱۹۹۶ء، ص ابقیہ ص ۶۔ اس کے علاوہ ''ڈپٹی نذیر احمد کے دیگر مصنفین پر اثرات'' کے عنوان سے ''انشاء'' حیدر آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۵ء، ص ۳۹ تا ۴۳ شائع ہوا۔

(۲۵) اس مقالے کا ایک حصہ ''اخبارِ اُردو'' اسلام آباد، فروری ۱۹۹۷ء، ص ۱۰ تا ۱۶ میں شائع ہوا۔ اور یہی حصہ ''پاکستانی اُردو کے خدوخال'' مرتبہ: ڈاکٹر عطش دُرّانی، ۱۹۹۸ء میں مقتدرہ قومی زبان نے شائع کیا۔

(۲۶) اس مقالے کے پہلے نگراں ڈاکٹر نجم الاسلام تھے۔ اُن کی وفات (۱۲ فروری ۲۰۰۱ء) کے بعد ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں کی نگرانی میں یہ کام مکمل کیا گیا۔ اس مقالے کے کچھ اجزا شائع ہوئے ہیں۔ جس کی تفصیل یہ ہے: شعبہ جاتی مجلّہ ''تحقیق'' شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۳، ص ۳۶۹ تا ۴۰۵ اور شمارہ ۴، ص ۳۹۳ تا ۴۴۲۔ شعبہ جاتی مجلّہ ''الماس'' شعبۂ اُردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور، شمارہ ۳۔۴، ص ۱۴۷ تا ۱۸۴۔ اس کے علاوہ سہ ماہی ''الزبیر'' بھاول پور، شمارہ ۲، ۱۹۹۵ء، ص ۵ تا ۳۳ میں شائع ہوئے۔

(۲۷) مطبوعہ مجلسِ ترقیِ ادب، لاہور، دسمبر ۱۹۸۷ء، صفحات ۴۲۹، یہ مقالہ ''خطباتِ گارسیں دتاسی حواشی وتعلیقات'' کے عنوان سے شائع ہوا۔

(۲۸) مطبوعہ مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۹۹ء، صفحات ۳۷۶۔

(۲۹) مطبوعہ حرا فاؤنڈیشن، پاکستان، کراچی، ۲۰۰۰ء، صفحات ۵۲۳۔

(۳۰) مطبوعہ ادارۂ یادگارِ احسان، کراچی، ۲۰۰۴ء، صفحات ۳۰۴۔

(۳۱) اس مقالے کے کچھ اجزا شعبہ جاتی مجلّہ ''تحقیق''، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ اوّل میں بعنوان ''سے کا مطالعہ''، ص ۱۰۹ تا ۱۴۴۔ اور شمارہ ۲ بعنوان ''ظرفی میں کا مطالعہ''، (ص ۴۲ تا ۷۲) میں شائع ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک حصہ ''سہ ماہی'' ''اُردو''، کراچی، شمارہ ۱، جنوری فروری ۱۹۹۱ء (ص ۷۹۔۹۵) میں بعنوان ''اُردو اعداد کا مطالعہ'' شائع ہوا۔

(۳۲) مطبوعہ ریز پبلیکیشنز، راول پنڈی، ۲۰۰۳ء، صفحات ۳۶۲۔

(۳۳) اس مقالے کا ایک جزو کتابی سلسلہ ''رāونجات''، کراچی، نعت نمبر شمارہ ۳، مئی ۲۰۰۳ء میں نعت میں ہیئت کے تجربے'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص ۹۹ تا ۱۰۱۔

(۳۴) مطبوعہ مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۹۴ء، صفحات ۳۴۷۔

(۳۵) اس مقالے کا کچھ حصہ ''ماہ نامہ'' اخبارِ اُردو، اسلام آباد، خصوصی شمارہ مارچ، اپریل ۲۰۰۳ء میں بعنوان ''اُردو سندھی کا مشترک صوتی نظام'' شائع ہوا۔ صفحات نمبر ۴۳ تا ۴۶، بقیہ صفحات نمبر ۱۹۵ تا ۱۹۶۔

(۳۶) اس مقالے کے چند اجزا سہ ماہی ''الزبیر''، بہاول پور، شمارہ ۲، ۱۹۹۵ء، صفحات نمبر ۳۶ تا ۴۰ اور شمارہ ۳، ۱۹۹۸ء میں صفحات نمبر ۱۸ تا ۲۷ بقیہ صفحات نمبر ۶۴ تا ۷۵ شائع ہوئے۔

(۳۷) اس مقالے کا کچھ حصہ ''صریرِ خامہ'' تنقیدی ادب نمبر ۷، ۱۹۶۷ء میں فلسفۂ حسن وعشق'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات نمبر ۲۳۳ تا ۲۴۵۔

(۳۸) مطبوعہ، مکتبۂ جلیسانِ ادب، حیدرآباد، ۱۹۸۹ء، صفحات ۱۲۰۔ یہ مقالہ ''حیاتِ اختر'' کے نام سے شائع ہوا۔

(۳۹) اس مقالے کی کچھ اقساط ''پہچان'' میر پور خاص میں شائع ہوئی ہیں:

قسط نمبر ۱، شمارہ ۔۷ (اپریل تا جون ۲۰۰۲ء) بعنوان ''اعجاز جودھپوری شخصیت وفن''، صفحات نمبر ۲۹ تا ۴۷۔

قسط نمبر ۲، شمارہ ۔۸ (دسمبر ۲۰۰۲ء) بعنوان ''منظومات''، صفحات نمبر ۲۷ تا ۴۳۔

قسط نمبر ۳، شمارہ ۔۹ (جنوری تا جون ۲۰۰۳ء) بعنوان ''موسیقی''، صفحات نمبر ۴۳ تا ۴۹۔

(۴۰) اس مقالے کا کچھ حصہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ ۳ میں ''کلامِ اکبر میں سیاسی تلمیحات'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات نمبر ۱۰۲ تا ۱۰۶۔

(۴۱) مطبوعہ، لاہور، دستاویز مطبوعات، ۲۰۰۶ء، صفحات ۱۶۰۔

(۴۲) مطبوعہ، مکتبۂ جلیسانِ ادب، حیدرآباد، ۱۹۹۸ء، صفحات ۱۶۳۔

(۴۳) مطبوعہ، ادارۂ انشاء، حیدرآباد، ۲۰۰۳ء، صفحات ۱۵۲۔

(۴۴) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ۲،۱۹۶۲ء میں ''بہزادؔ لکھنوی اور نشترؔ دہلوی'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات ۱۰۶تا۱۱۱۔

(۴۵) مطبوعہ، رفاہ پبلیکیشنز، کراچی، ۱۹۹۲ء، صفحات ۱۶۰۔

(۴۶) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ ۲، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی ۱۹۶۲ء ''حالیؔ کا اُسلوب اور سرسیّدؔ'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات نمبر۱۰۱تا۱۰۵۔ جب کہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ ۳ میں ''حالیؔ کے ایک نکتہ چیں'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات ۴۳تا۴۸۔

(۴۷) مطبوعہ، عدیم پبلیکیشنز، حیدرآباد، ۱۹۹۹ء، صفحات ۱۵۴۔

(۴۸) اس مقالے کا کچھ حصہ ''صریرِ خامہ'' تنقیدی ادب نمبر، ۱۹۶۷ء میں ''رشید احمد صدیقی اپنے خاکوں کی روشنی میں'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ صفحات ۲۲۵تا۲۳۰۔

(۴۹) مطبوعہ، پبلشر ندارد، ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۴۴۔

(۵۰) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' تنقیدی ادب نمبر ۱۹۶۷ء، میں ''سرسیّدؔ اپنے طرزِ ادا کے آئینے میں'' کے نام سے شائع ہوا۔ صفحات نمبر ۱۵۰تا۱۵۳۔

(۵۱) یہ مقالہ پہلی مرتبہ ۱۹۷۱ء میں فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور سے شائع ہوا۔ اور دوسری بار ۱۹۷۶ء میں دہلی سے صفحات ۱۲۳۔

(۵۲) اس مقالے کے کچھ اجزا ''سلیم احمد بحیثیت نقاد'' کے عنوان سے کیڈٹ کالج پٹارو، لیاقت ہاؤس میگزین (تب و تاب) دوسرا شمارہ بابت ۱۹۸۸ء بر صفحہ ۹تا۲۱ شائع ہوئے۔ اس کے علاوہ روزنامہ سفیر، حیدرآباد بابت ۲۴۹۔۲، مؤرخہ ۹ستمبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ شائع ہوئے۔ جب کہ سلیم احمد کے ڈراموں کی توضیحی فہرست بھی ''روزنامہ سفیر'' حیدرآباد ۲۴۹۔۲ مورخہ ۹ستمبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ شائع ہوئی (یہ معلومات مرزا سلیم بیگ صاحب نے تحریری طور پر مہیا کیں) ہمارے علم کے مطابق سلیم احمد پر لکھا جانے والا یہ پہلا مقالہ ہے۔

(۵۳) مطبوعہ، بزمِ روحِ رہان، سندھ اور بزمِ ادب، نوشہرو فیروز، ۲۰۰۲ء، صفحات ۱۶۰۔

(۵۴) مطبوعہ، کراچی، ۱۹۷۰ء، صفحات ۲۷۲۔

(۵۵) یہ مقالہ ''شبلی مکاتیب کی روشنی میں'' کے عنوان سے اُردو اکیڈمی، کراچی، سندھ نے ۱۹۶۷ء میں شائع کیا۔ صفحات ۳۲۷۔

(۵۶) جوہرؔ صاحب کا خاص موضوع ''عبدالحلیم شررؔ'' ہے اُنھوں نے ایک مضمون ''شررکی ایک قومی نظم'' کے عنوان سے بھی تحریر کیا جو ''صریرِ خامہ'' قومی شاعری نمبر ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔ صفحات ۱۳۰تا۱۳۳۔

(۵۷) یہ مقالہ ''شفقت رضوی کی حسرت شناسی'' کے عنوان سے سہ ماہی انشاء، حیدرآباد شمارہ ۳۷، ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔ اس موقع پر دیباچہ اور کتابیات کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ پھر یہ مقالہ ''شفقت رضوی کی حسرت شناسی اور تحقیقی کاوشیں'' کے عنوان سے حیدرآباد، ادارۂ انشاء نے ۲۰۰۳ء میں کتابی صورت میں پیش کیا۔ (صفحات ۱۹۸) اس موقع پر ناشر نے

عشرت مرتضیٰ کی کتاب میں شفقت رضوی کا تحریر کردہ ایک مضمون بعنوان ''دستِ دُعا کا شاعر صبا اکبرآبادی'' بھی شامل کر دیا ہے۔ غالباً اسی لیے ناشر کو مقالے کا عنوان بھی تبدیل کرنا پڑا۔

(۵۸) مطبوعہ بزمِ صادق، حیدرآباد، ۱۹۹۶ء، صفحات ۱۴۳۔

(۵۹) اس مقالے کا ایک جزو ''صبا اکبرآبادی کی نعت گوئی اور نئی جہتیں'' کے عنوان سے ''جہانِ حمد'' کراچی، شمارہ ۹ ''صبا اکبرآبادی نمبر'' میں شائع ہوا۔ ص نمبر ۱۲۲ تا ۱۳۱۔

(۶۰) اس مقالے کا کچھ حصہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ ۳، شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی ''مولانا ظفر علی خاں'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص نمبر ۱۳۰ تا ۱۳۸۔

(۶۱) مطبوعہ، پاسبان پرنٹنگ پریس، حیدرآباد، ۱۹۸۳ء، صفحات ۱۴۵۔ یہ مقالہ غیر مطبوعہ حالت میں سندھ یونیورسٹی میں موجود نہیں ہے۔

(۶۲) اس مقالے میں شامل خطوط ''یادگار خطوط''، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے نام'' مرتب کردہ خالد محمود، زبیر پبلیکیشنز، حیدرآباد ۱۹۹۸ء میں شامل ہیں تفصیل یہ ہے:

۱۔ مولانا احسن مارہروی۔ ص ۳۹ تا ۶۶۔

۲۔ نواب حبیب الرحمٰن خاں شیروانی، ص ۱۱۲ تا ۱۲۱۔

۳۔ علامہ سیّد سلیمان ندوی، ص ۱۹۳ تا ۲۰۱۔

۴۔ پروفیسر ضیاء احمد بدایونی، ص ۲۲۶ تا ۲۷۸۔

۵۔ استاد الہند قاری ضیاء الدین احمد، ص ۲۷۹ تا ۲۹۴۔

۶۔ ڈاکٹر مولوی عبدالحق، ص ۳۱۶ تا ۳۲۳۔

۷۔ ڈاکٹر عبدالستار صدیقی الہٰ آبادی، ص ۳۵۶ تا ۳۶۶۔

۸۔ کلیم جبل پوری، ص ۴۱۹ تا ۴۴۹۔

۹۔ پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، ص ۴۸۰ تا ۴۸۲۔

۱۰۔ حافظ محمود شیرانی، ص ۶۲۳ تا ۶۲۵۔

اس کے علاوہ کچھ خطوط ''ہمارے اُستاد، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں'' (مضامین: پروفیسر ڈاکٹر فضلِ حق خورشید) مرتبہ: رشید احمد خاں، ادارہ انوارِ ادب، حیدرآباد، ۲۰۰۳ء میں بھی شامل ہیں۔ تفصیل یہ ہے:

۱۔ بابائے اُردو مولوی عبدالحق، ص ۵۴ تا ۵۶۔

۲۔ حافظ محمود شیرانی، ص ۵۹ تا ۶۲۔

۳۔ سیّد سلیمان ندوی، ص ۶۳ تا ۷۰۔

۴۔ مولوی محمد شفیع، ص ۷۷ تا ۸۱ اور ص ۸۴ تا ۹۱۔

۵۔ سیّد مطیع اللہ راشد برہان پوری، ص ۹۴ تا ۹۶۔

۶۔ پروفیسر ضیا احمد بدایونی، ص ۱۰۰ تا ۱۲۷۔

۷۔ مولانا احسن مارہروی، ص ۱۳۹ تا ۱۵۰۔

۸۔ نواب حبیب الرحمٰن شیروانی، ص ۱۵۳ تا ۱۵۶۔

۹۔ ڈاکٹر عبدالستار صدیقی، ص ۱۵۸ تا ۱۶۵۔

۱۰۔ اُستادالہند قاری ضیا الدین احمد، ص ۱۶۷ تا ۱۷۲۔

اس کے بعد چند خطوط سہ ماہی ''نئی عبارت''، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان نمبر شمارہ نمبر ۱۲۔۱۳ میں بھی شامل ہوئے تفصیل یہ ہے:

۱۔ قاری ضیاء الدین احمد، صفحات ۴۴۲ تا ۴۴۳۔

۲۔ سیّد سلیمان ندوی، صفحات نمبر ۴۴۳ تا ۴۴۵۔

۳۔ مولانا احسن مارہروی، ص ۴۴۸۔

۴۔ مولوی عبدالحق، ص ۴۴۹۔

(۶۳) مطبوعہ، قصر الادب، حیدرآباد، ۱۹۹۲ء، صفحات ۱۶۴۔

(۶۴) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''انشاء'' حیدرآباد کتابی سلسلہ ۲، ۱۹۹۳ء، ص نمبر ۲۷ تا ۳۲ میں شائع ہوا۔

(۶۵) حافظ محمود شیرانی کی فارسی خدمات پر اختر شیرانی کی صاحب زادی پروین اختر شیرانی نے حضور احمد سلیم کی زیرِ نگرانی ایک ایم۔اے کا مونوگراف ۱۹۷۶ء میں تحریر کیا تھا۔ صفحات ۱۰۷۔

(۶۶) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شمارہ نمبر ۳، شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی ''نذیر احمد پر سرسیّد کے اثرات'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص ۹۸ تا ۱۰۱۔

(۶۷) اس مقالے کا کچھ حصہ سب سے پہلے ''قومی زبان'' کراچی، دسمبر ۱۹۶۵ء میں ''مولانا وحشت اور ان کے معاصرین'' کے عنوان سے شائع ہوا (ص۔ ۴۱ تا ۴۷) اس مقالے کا ایک اور حصہ ''وحشت کی قومی شاعری'' کے عنوان سے ''صریرِ خامہ'' قومی شاعری نمبر میں ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔ (ص۔ ۹۸ تا ۱۰۱) بعد ازاں یہ مقالہ کتابی صورت میں مکتبہ کارواں، لاہور سے ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا، ص ۱۹۲۔

(۶۸) یہ مقالہ قسط وار سہ ماہی ''انشاء'' حیدرآباد میں شائع ہوا ہے۔ تفصیل یہ ہے:
قسط نمبر ۱، شمارہ۔۱، ص نمبر ۱ تا ۲۴۔ قسط نمبر ۲، شمارہ۔۲، ص نمبر ۲۴ تا ۴۰۔ قسط نمبر ۳، شمارہ۔۳، ص نمبر ۴۱ تا ۵۶۔ قسط نمبر ۴، شمارہ۔۴، ص نمبر ۵۷ تا ۶۷۔ قسط نمبر ۵، شمارہ۔۵، ص نمبر ۱۳۳ تا ۱۲۰۔ قسط نمبر ۶، شمارہ۔۶، ص، نمبر ۱۲۹ تا ۱۳۶۔ قسط نمبر ۷، شمارہ۔۷، ص نمبر ۱۰۶ تا ۱۱۲۔ قسط نمبر ۸، شمارہ۔۱۰۔۱۱، ص نمبر ۲۴۰ تا ۲۴۹۔ قسط نمبر ۹ (آخری قسط)، شمارہ۔۱۲۔۱۳، ص نمبر ۷۵ تا ۸۰۔

(۶۹) ڈاکٹر نجم الاسلام کا یہ مقالہ ''دین و ادب'' کے نام سے ۱۹۸۹ء میں ادارۂ اُردو، حیدرآباد سے شائع ہوا۔ صفحات ۲۵۶۔

اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شعبۂ اُردو سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۲، ۱۹۶۲ء میں ''اُردوئے قدیم پر بزرگانِ دین کے اثرات'' کے عنوان سے بھی شائع ہوا۔ ص ۷۹ تا ۸۴

(۷۰) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' قومی شاعری نمبر، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، ۱۹۶۶ء، میں ''جنگ اور شعرا'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص نمبر ۹۸ تا ۱۰۱۔

(۷۱) اس مقالے کے چند اجزا ''صریرِ خامہ'' شعبۂ اُردو سندھ یونی ورسٹی، شمارہ۔۳، میں بعنوان ''مقدمۂ شعروشاعری'' شائع ہوئے، ص ۵۴ تا ۶۳۔

(۷۲) اس مقالے کے کچھ حصّے سہ ماہی ''عبارت'' میں شائع ہوئے۔ تفصیل یہ ہے:

قسط نمبر ۱، شمارہ۔۱، اگست تا اکتوبر ۱۹۹۵ء، ص نمبر ۵۱ تا ۵۴۔

قسط نمبر ۲، شمارہ۔۲، نومبر تا جنوری ۹۶۔۱۹۹۵ء، ص نمبر ۴۷ تا ۵۳۔

(۷۳) مطبوعہ نیشنل پبلشنگ ہاؤس، کراچی، ۱۹۷۰ء، صفحات ۵۱۲۔

(۷۴) اس مقالے کا کچھ حصّہ سہ ماہی ''انشاء'' حیدرآباد، شمارہ ۲۱۔۲۲، اکتوبر ۱۹۹۸ء، ص نمبر ۹ تا ۲۹ میں شائع ہوا۔

(۷۵) مطبوعہ محبوب پریس، حیدرآباد، ۱۹۶۷ء، صفحات ۲۵۳۔ غیر مطبوعہ حالت میں یہ مقالہ سندھ یونیورسٹی میں موجود نہیں ہے۔

(۷۶) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۲، ۱۹۶۲ء میں بعنوان ''میر سجاد اکبرآبادی'' شائع ہوا۔ ص نمبر ۸۵ تا ۱۰۰۔

(۷۷) بحوالہ ''منزل بہ منزل'' مرتبہ محمد عبدالستار طاہر، حیدرآباد، انٹرنیشنل پبلیکیشنز، ۱۹۹۱ء، ص نمبر ۹۰ کے مطابق اس کا ترجمہ ''فقہ اسلامی'' کے نام سے ہوا۔

(۷۸) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، شمارہ ۲، ۱۹۶۲ء، میں ''تنقید'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص نمبر ۶۳ تا ۶۷۔

(۷۹) ڈاکٹر سعدیہ نسیم اپنے مضمون ''اُردو کے چند کمیاب میلاد نامے'' میں لکھتی ہیں کہ: سندھ یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو میں آنسہ سیّدہ رئیس فاطمہ نے مجلسی میلاد ناموں کے موضوع پر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب کی زیرِ نگرانی ایم۔ اے کا تحقیقی مقالہ لکھا اس مقالے کو ''تحفۂ ثاقبِ کوثر'' کے تاریخی نام سے موسوم کیا گیا ہے''۔ (صریرِ خامہ ''نعت نمبر'' ۱۹۸۷ء ص نمبر ۱۴۵)۔

(۸۰) اس مقالے کا کچھ حصّہ ''صریرِ خامہ'' شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، ۱۹۶۲ء، شمارہ ۲، میں ''دورِ حاضر میں اسلام'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ ص نمبر ۷۵ تا ۷۸۔

(۸۱) مطبوعہ قصرالادب، حیدرآباد، ۲۰۰۲ء، صفحات ۱۹۷۔

(۸۲) اس مقالے کے کچھ اجزا روزنامہ ''پاسبان'' حیدرآباد، جلد نمبر ۴۲، شمارہ نمبر ۱۹۵ اور جلد نمبر ۴۲، شمارہ نمبر ۳۲۸، ۲۰ جولائی ۱۹۹۹ء تا ۳۰ نومبر ۱۹۹۹ء ہر ہفتے اور منگل کے دن قسط وار شائع ہوئے۔ (یہ معلومات وثیق الرحمٰن صابر نے تحریری طور

پر مہیا کیں)۔اس کے بعد اس مقالے کا کچھ حصہ سہ ماہی ''نئی عبارت'' حیدرآباد''ادب نمبر'' میں مدیر کے درج ذیل نوٹ کے ساتھ شائع ہوا۔صفحات نمبر۲۷۴تا۲۹۱۔

''وثیق الرحمٰن صابر نے ۱۹۸۳ء میں ایم۔اے اُردو کے دوران ''حیدرآباد کی ادبی تنظیمیں اور فروغِ ادب میں ان کا کردار'' مقالہ لکھا تھا جو تا حال کتابی صورت میں شائع نہیں ہوا۔ادارہ اس طویل مقالے میں سے ادبی تنظیموں کا صرف تعارف پیش کر رہا ہے۔ضمیے کا اضافہ ادارے کی جانب سے ہے۔تاکہ مضمون کے حوالے تا حال مکمل ہو سکیں''۔

(۸۳)اس مقالے کا کچھ حصہ سہ ماہی ''انشاء'' حیدرآباد جنوری تا مارچ ۲۰۰۲ء، ڈاکٹر نجم الاسلام نمبر میں شائع ہوا۔صفحات نمبر۱۶۱تا۱۷۹۔

(۸۴)مطبوعہ، حیدرآباد، ناشر کا نام ندارد، ۱۹۶۱ء، صفحات ۲۸۸۔

(۸۵)اس مقالے کے کچھ اجزاء ''جامِ نو'' کراچی، میں ''اُجڑے ہوئے میکدے کے رنداں'' کے عنوان سے ۱۹۷۶ء تا ۱۹۷۸ء قسط وار شائع ہوئے۔

(۸۶)یہ مقالہ قسط وار کتابی سلسلہ ''تحریر'' میر پور خاص سے شائع ہوا ہے۔اب تک اس کی آٹھ قسطیں شائع ہو چکی ہیں، تفصیل یہ ہے:

قسط نمبر۱، شمارہ۔۱، بعنوان: ''میر پور خاص ایک تعارف''۔

قسط نمبر۲، شمارہ۔۲، بعنوان: ''میر پور خاص کی ادبی تنظیمیں''۔

قسط نمبر۳، شمارہ۔۳، بعنوان: ''میر پور خاص کی ادبی سرگرمیاں''۔

قسط نمبر۴، شمارہ۔۴، ایضاً۔قسط نمبر۵، شمارہ۔۵، ایضاً۔قسط نمبر۶، شمارہ۔۶، ایضاً۔قسط نمبر۷ شمارہ۔۷، ایضاً۔ قسط نمبر۸، شمارہ۔۸، ایضاً۔

(۸۷)مطبوعہ، ادارہ علمی، حیدرآباد، ۱۹۹۵ء، صفحات ۱۵۷۔

(۸۸)اس مقالے کی تلخیص یادگاری مجلّہ ''کل پاکستان گولڈن جوبلی مشاعرہ ۱۹۹۷ء''، فاران کلب انٹرنیشنل، حیدرآباد ''شاخ'' میں شائع ہوئی۔اس کے بعد یہی تلخیص سہ ماہی ''نئی عبارت''، حیدرآباد، شمارہ ۲۳، ۲۰۰۳ء صفحات نمبر۳۵۴ تا ۳۶۳ میں شائع ہوئی۔

(۸۹)مطبوعہ، لاہور، مرکزی اُردو بورڈ، ۱۹۶۹ء، صفحات ۳۲۵۔

(۹۰)خان اسلام اختر صاحب اور عبدالجمیل صاحب کے مقالات، مرکزی اُردو بورڈ، لاہور، نے ۱۹۷۰ء میں یکجا صورت میں شائع کیے صفحات ۵۰۷۔

(۹۱)ایضاً

(۹۲) یہ اشاریہ قسط وار سہ ماہی ''انشاء'' حیدرآباد سے شائع ہوا ہے تفصیل یہ ہے:

قسط نمبر۱، شمارہ۔۱، صفحات نمبر۱تا۲۴۔ قسط نمبر۲، شمارہ۔۲، صفحات نمبر۲۵تا۴۰۔ قسط نمبر۳، شمارہ۔۳، صفحات نمبر۴۱تا۵۶۔ قسط نمبر۴، شمارہ۔۴، صفحات ۵۷تا۸۰۔ قسط نمبر۵، شمارہ۔۵، صفحات نمبر۱۲۱تا۱۲۸۔ قسط نمبر۶،

شمارہ۔٦،صفحات نمبر ۱۳۷تا۱۴۴۔ قسط نمبر۷، شمارہ۔۷،صفحات نمبر۱۲۱تا۱۲۸۔ قسط نمبر۸، شمارہ ۔۸۔۹،صفحات نمبر۸۹تا۹۵،قسط نمبر۹،شمارہ۔۱۴۔۱۵،صفحات نمبر۱۲۹تا ۱۴۰۔قسط نمبر۱۰،شمارہ۔۱۸۔۱۹،صفحات نمبر۱۵۸تا۱۶۷۔ قسط نمبر۱۱،شمارہ۔۲۱۔۲۲،صفحات نمبر۹۲تا۱۰۵۔ قسط آخری شمارہ۔۲۳،۲۴۔۲۵،صفحات نمبر۱۳۱تا۱۳۹۔

کتابیات

۱۔ احمر رفاعی،ڈاکٹر:''جگر مرادآبادی آثار وافکار''،کراچی،انجمن ترقی پاکستان،۱۹۷۹ء۔

۲۔ اسرار الحق خانزادہ:''خانزادہ سمیع الوری شخصیت وفن''،نوشہرو فیروز،بزمِ روح رہان،بزم ادب،۲۰۰۲ء۔

۳۔ اسلام اختر۔عبدالجمیل:''سندھ میں اُردو مطبوعات''،لاہور،مرکزی اُردو بورڈ،۱۹۶۹ء۔

۴۔ اصلاحی،شرف الدین،ڈاکٹر:''اُردو سندھی کے لسانی روابط''،لاہور،مرکزی اُردو بورڈ،۱۹۷۱ء۔

۵۔ اعجاز راہی،ڈاکٹر:''اُردو افسانے میں علامت نگاری''،راولپنڈی،ریز پبلیکیشنز،۲۰۰۳ء۔

۶۔ پروین اختر، شیرانی:''حافظ محمود شیرانی کی فارسی خدمات''، (غیر مطبوعہ مقالہ برائے ایم۔اے، فارسی) سندھ یونیورسٹی، جام شورو،۱۹۷۶ء۔

۷۔ جاوید اقبال،سیّد:''فضل احمد کریم فضلی اوراُن کا فن''،حیدرآباد،قصر الادب،۱۹۹۲ء۔

۸۔ جمیل جالبی،ڈاکٹر:''تاریخ ادب اُردو،جلد اوّل،لاہور،مجلس ترقی ادب،۱۹۷۳ء۔

۹۔ عالل دہلوی:''دیوانِ عالل دہلوی (حبیبہ حسین،ترتیب وتدوین)،حیدرآباد،محبوب پریس،۱۹۶۷ء۔

۱۰۔ حِنا عنبرین:''خدابخش لائبریری جرنل کی علمی وتحقیقی خدمات کا جائزہ''،حیدرآباد،ادارہ علمی،۱۹۹۵ء۔

۱۱۔ خالد محمود:''یادگار خطوط''،ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں کے نام'' حیدرآباد،زبیر پبلیکیشنز،۱۹۹۸ء۔

۱۲۔ دردانہ جاوید:''پاکستان کی منتخب افسانہ نگار خواتین''،حیدرآباد،قصر الادب،۲۰۰۲ء۔

۱۳۔ رشید احمد خان:''ہمارے اُستاذ''، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان (مجموعۂ مضامین، ڈاکٹر فضلِ حق خورشید)، حیدرآباد، انوارِادب،۲۰۰۳ء۔

۱۴۔ رونق افروز:''حضور احمد سلیم شخصیت وفن''،حیدرآباد،عدیم پبلیکیشنز،۱۹۹۹ء۔

۱۵۔ ہاشمی،یحیٰ احمد،ڈاکٹر:''شبلی کا ذہنی ارتقا''،کراچی،مجلس یادگار ہاشمی،۱۹۹۰ء۔

۱۶۔ سلطانہ بخش،ڈاکٹر:''اُردو میں اُصولِ تحقیق''،اسلام آباد،مقتدرہ قومی زبان،۱۹۸۸ء۔

۱۷۔ سلطان محمود،ڈاکٹر:''خطباتِ گارسیں دتاسی حواشی وتعلیقات''،لاہور،مجلس ترقی ادب،۱۹۸۷ء۔

۱۸۔ شاہ انجم:''جلیل قدوائی شخصیت وفن''،کراچی،رفاہ پبلیکیشنز،۱۹۹۲ء۔

۱۹۔ شکیل احمد خان:''سیّد محمد صادق علی صادق دہلوی شخصیت وفن''،حیدرآباد،بزمِ صادق،۱۹۹۶ء۔

۲۰۔ عطش دُرّانی: مرتب ''پاکستانی اُردو کے خدوخال''، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۸ء۔

۲۱۔ طاری، طارق حسن: ''ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں کے مقدمات''، حیدرآباد، پاسبان پرنٹنگ پریس، ۱۹۸۳ء۔

۲۲۔ ظفر اقبال ڈاکٹر: ''اُردو میں تاریخ نویسی'' کراچی، ادارۂ یادگارِ احسان، ۲۰۰۴ء۔

۲۳۔ ظفر حسن، ڈاکٹر: ''سرسیّد اور حالی کا نظریۂ فطرت''، لاہور، ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، ۱۹۹۰ء۔

۲۴۔ عزیز انصاری، ڈاکٹر: ''اُردو اور راجستھانی بولیاں''، کراچی، حرا فاؤنڈیشن، ۲۰۰۰ء۔

۲۵۔ عشرت مرتضٰی: ''شفقت رضوی کی حسرت شناسی اور تحقیقی کاوشیں''، حیدرآباد، ادارۂ انشاء، ۲۰۰۳ء۔

۲۶۔ عفت افضل: ''بانو قدسیہ شخصیت وفن''، حیدرآباد، ادارۂ انشاء، ۲۰۰۳ء۔

۲۷۔ غلام حسین، ذوالفقار، ڈاکٹر: ''اُردو شاعری کا سیاسی پس منظر''، پنجاب یونیورسٹی پریس، ۱۹۶۷ء۔

۲۸۔ کریم الدین احمد، ڈاکٹر: ''امیر مینائی اور اُن کے تلامذہ''، لاہور، آئینۂ ادب، ۱۹۸۲ء۔

۲۹۔ کشفی، ابوالخیر، ڈاکٹر: ''اُردو شاعری کا سیاسی اور تاریخی پس منظر''، کراچی، ادبی پبلیکیشنز، ۱۹۷۵ء۔

۳۰۔ محمد اسحاق شمس: ''شبلی کا تنقیدی شعور''، کراچی، ۱۹۷۰ء۔

۳۱۔ محمد اقبال احمد خان، ڈاکٹر: ''اصغر گونڈوی آثار و افکار''، لاہور، مغربی پاکستان، اکیڈمی، ۱۹۹۴ء۔

۳۲۔ محمد انیس خان: ''حیاتِ اختر''، حیدرآباد، مکتبۂ جلیسانِ ادب، ۱۹۸۹ء۔

۳۳۔ محمود الرحمٰن: ''اُردو میں بچوں کا ادب''، کراچی، نیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۷۰ء۔

۳۴۔ محمود الرحمٰن: ''جنگِ آزادی کے اُردو شعرا''، اسلام آباد، قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ وثقافت، ۱۹۸۶ء۔

۳۵۔ مسعود الرحمٰن: ''رئیس امروہوی بحیثیت شاعر''، پبلیشر ندارد، ۱۹۹۴ء۔

۳۶۔ مشتاق علی جعفری: ''سندھ کے موجودہ اُردو شعراء''، حیدرآباد، ناشر کا نام ندارد، ۱۹۶۱ء۔

۳۷۔ معین الرحمٰن، ڈاکٹر: ''اُردو تحقیق یونیورسٹیوں میں''، لاہور، الوقار پبلیکیشنز، ۱۹۸۹ء۔

۳۸۔ معین الرحمٰن، ڈاکٹر: ''غالب کا علمی سرمایہ''، لاہور، یونیورسل بکس، ۱۹۸۹ء۔

۳۹۔ منہاج الدین، ڈاکٹر: ''سندھ کے اُردو نثر نگار''، غیر مطبوعہ مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی، اُردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، ۱۹۷۳ء۔

۴۰۔ مہناز ضمیر: ''اُمراؤ طارق شخصیت وفن''، حیدرآباد، مکتبۂ جلیسانِ ادب، ۱۹۹۸ء۔

۴۱۔ نجم الاسلام: ''دین وادب''، حیدرآباد، اِدارۂ اُردو، ۱۹۸۹ء۔

۴۲۔ نظامی، فخر الدین: ''مثنوی نظامی دکنی المعروف کدم راؤ پدم راؤ''، مرتبہ: جمیل جالبی، ڈاکٹر، پاکستان، انجمن ترقی اُردو، ۱۹۷۳ء۔

۴۳۔ نظیر حسنین زیدی، ڈاکٹر: ''مولانا ظفر علی خان بحیثیت شاعر''، پاکستان، انجمنِ ترقی اُردو، ۱۹۸۰ء۔

نظیر حسنین زیدی، ڈاکٹر: ''مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی''، کراچی، مکتبۂ اُسلوب، ۱۹۸۵ء۔
نظیر حسنین زیدی، ڈاکٹر: ''مولانا ظفر علی خان احوال و آثار''، لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۸۶ء۔
۴۴۔ نور محمد، ڈاکٹر: ''مولانا حامد حسن قادری سوانح حیات اور ادبی خدمات''، لاہور، مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، ۱۹۹۹ء۔
۴۵۔ وفا راشدی، ڈاکٹر: ''اُردو کی ترقی میں اولیائے سندھ کا حصہ''، لاہور، مغربی پاکستان اُردو، اکیڈمی، ۱۹۹۴ء۔

رسائل و جرائد

۱۔ ماہ نامہ ''اخبارِ اُردو''، اسلام آباد، شمارہ، فروری ۱۹۹۷ء، جون ۲۰۰۲ء، اکتوبر ۲۰۰۲ء، مارچ۔اپریل ۲۰۰۳ء۔
۲۔ سہ ماہی ''اُردو''، کراچی، شمارہ ۱۔
۳۔ سہ ماہی ''الزبیر''، بھاول پور، شمارہ ۲۔۳
۴۔ ''الماس'' شمارہ ۳۔۴، شعبۂ اُردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور، میرس، سندھ۔
۵۔ سہ ماہی ''انشاء''، حیدر آباد، شمارہ نمبر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵۔ ڈاکٹر نجم الاسلام نمبر، جنوری تا مارچ ۲۰۰۲ء۔
۶۔ روز نامہ ''پاسبان''، حیدر آباد، ۲۰ جولائی ۱۹۹۹ء تا ۳۰ نومبر ۱۹۹۹ء۔
۷۔ سہ ماہی ''پہچان''، میر پور خاص، کتابی سلسلہ ۷۔۸۔
۸۔ سہ ماہی ''تحریر''، میر پور خاص، شمارہ ۱ تا ۸۔
۹۔ شعبہ جاتی مجلّہ ''تحقیق''، شمارہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱۔۱۲، ۱۳، شعبۂ اُردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو۔
۱۰۔ روز نامہ ''جنگ''، کوئٹہ، ۱۶۔ نومبر ۱۹۹۶ء۔
۱۱۔ سہ ماہی ''جہانِ حمد''، صبا اکبر آبادی نمبر، کراچی، شمارہ ۹۔
۱۲۔ سہ ماہی ''راونجات''، نعت نمبر، شمارہ ۳، کراچی، ۲۰۰۳ء۔
۱۳۔ سہ ماہی ''صحیفہ''، لاہور، شمارہ ۴۳، ۱۹۶۸ء۔
۱۴۔ شعبہ جاتی مجلّہ ''صریر خامہ''، شمارہ ۲، ۱۹۶۲ء، ۳، سنہ ندارد، قومی شاعری نمبر ۱۹۶۶ء، تنقیدی ادب نمبر، ۱۹۶۷ء، نعت نمبر ۱۹۷۸ء۔
۱۵۔ سہ ماہی ''نئی عبارت''، حیدر آباد، ''حیدر آباد نمبر'' شمارہ ۱، ۲، ۱۲، ۱۳۔ ۳۲۔
۱۶۔ ''نقوش''، لاہور، شمارہ ۱۰۵، ۱۱۱، ۱۱۸، جنوری ۱۹۸۴ء۔

☆☆☆